WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
24 جون 2026
WEDNESDAY
24 JUNE - 2026

صفحہ 08 مواقع ضائع کیے، غلطیوں سے سبق سیکھیں گے: ہرمن پریت کور

صفحہ 08 نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ کے لیا سٹوکس اور اٹکنسن کی واپسی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 146 | جلد: 16

گرمائی دارالخلافہ سرینگر سے ٹی بی کا خاتمہ یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گئے ہے/ ڈپٹی کمشنر سرینگر

سرینگر // 23 جون // اے پی آئی // وادی کشمیر میں بالعموم اور گرمائی دارالخلافہ سرینگر سے ٹی بی مرض کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ سرینگر نے کہا کہ اس بیماری کے خاتمے کے لئے ٹیسٹنگ سکریننگ ڈاکٹروں مشنری کی اشد ضرورت ہے جس کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہے اور ہم اُمید کرتے ہیں کہ سرینگر سے اس مرض کا خاتمہ کرنے میں ہم کامیاب ہونگے۔ تین جولائی سے شروع امرناتھ یاترا کو خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دینے کے لئے تمام اقدامات/101

پنچایتی راج اداروں کو انتظامی اکائیوں سے آگے بڑھ کر عوامی اعتماد کے مراکز کے طور پر ابھرنا چاہیے

ترقی یافتہ دیہات کے بغیر ترقی یافتہ ہندوستان کا تصور نہیں کیا جاسکتا

گورننس کی جڑیں لوگوں کی شرکت، اعتماد اور جوابدھی میں ہونی چاھئے
عام شہریوں کے خواب حکمرانی کے دل کی دھڑکنوں میں گونجنے چاھئیں

نچلی سطح پر حکمرانی وزیر اعظم نریندر کے ویژن کو عملی شکل دینے میں فیصلہ کن کردار ادا کرے گی، منوج سنہا

سرینگر // 23 جون // این این بی // پنچایتی راج اداروں کو انتظامی اکائیوں سے آگے بڑھ کر اختراعات، مساوی مواقع، پائیدار ترقی اور عوامی اعتماد کے مراکز کے طور پر ابھرنا چاہیے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ نچلی سطح پر حکمرانی وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن کو عملی شکل دینے میں فیصلہ کن کردار ادا کرے گی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے

مطابق ایس کے آئی سی سی سرینگر میں ''سیوا سے سمردھی: پنچایت کی قیادت میں خدمات کی فراہمی پر علاقائی ورکشاپ'' سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے ملک بھر سے آئے مندوبین اور پنچایتی نمائندوں کا خیر مقدم کیا اور جموں وکشمیر میں ورکشاپ کے انعقاد کے لیے پنچایتی راج کی مرکزی وزارت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بغیر کسی رکاوٹ کے پنچایت کی/102

سالانہ امرناتھ یاترا کے آغاز سے قبل سیکورٹی اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریوں
بھگوتی نگر بیس کیمپ جموں میں کثیر ایجنسی فرضی مشق
فوج اور پولیس سمیت متعلق متعدد اداروں کی شرکت

سرینگر // 23 جون // این بی // سالانہ امرناتھ یاترا کے آغاز سے قبل سیکورٹی اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریوں کو مزید موثر بنانے کیلئے جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس بیس کیمپ میں مختلف سیکورٹی اور امدادی اداروں کی جانب سے ایک جامع فرضی مشق (موک ڈرل) کا انعقاد کیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں میں امرناتھ یاترا سے قبل بھگوتی نگر بیس کیمپ میں کثیر ایجنسی فرضی مشق کے علاوہ سیکورٹی اور ہنگامی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس مشق میں قومی سلامتی اور عوامی تحفظ سے متعلق متعدد اداروں نے حصہ لیا اور مختلف فرضی ہنگامی صورتحال کا کامیاب مظاہرہ کیا۔ واضح رہے کہ 57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا رواں سال 3 جولائی سے شروع ہو رہی ہے، جبکہ یاتریوں کا پہلا قافلہ یکم جولائی کو جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے وادی کشمیر کے لیے روانہ کیا جائے گا۔ فرضی مشق میں نیشنل سیکورٹی گارڈ (این ایس جی)، جموں وکشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی)، سینٹرل ریزرو پولیس فورس/103

نوجوان سرکاری ملازمین خود کو مقصد کے مضبوط احساس کے ساتھ قوم کی تعمیر کیلئے وقف کریں
ہر انتظامی فائل کے پیچھے انسانی اثرات کو ہمیشہ یاد رکھیں

گورننس کو ہمدرد اور جوابدہ رکھ کر شہریوں کو ہر فیصلے کے مرکز میں رکھیں
بامعنی اور دیرپا نتائج کے حصول کیلئے تمام محکموں میں موثر ہم آہنگی ضروری/ وزیر اعظم مودی

سرینگر // 23 جون // این این بی // نوجوان سرکاری ملازمین اپنے آپ کو مقصد کے مضبوط احساس کے ساتھ قوم کی تعمیر کیلئے وقف کریں کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ان پر زور دیا کہ وہ ہر انتظامی فائل کے پیچھے انسانی اثرات کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے نوجوان آئی اے ایس افسران سے کہا کہ ہر فائل ان گنت

شہریوں کی امنگوں، خدشات اور زندگی کی نمائندگی کرتی ہے، اور ان سے کہا کہ وہ لوگوں کو ہر فیصلے کے مرکز میں رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ گورننس ہمدرد، جوابدہ اور جامع رہے۔ سال 2024 کے آئی اے ایس بیچ کے 183 افسر تربیت یافتہ افراد کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے،/104

سالانہ امرناتھ یاترا کا ہموار اور مربوط انعقاد
جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے دو نوڈل افسران نامزد

سرینگر // 23 جون // این این بی // جموں وکشمیر کی حکومت نے آئندہ امرناتھ یاترا 2026 کے ہموار اور مربوط انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے دو سینئر افسروں کو نوڈل افسر مقرر کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جنرل ایڈمنسٹریشن محکمہ (جی اے ڈی) کی طرف سے جاری کردہ 22 جون 2026 کے سرکاری حکم نامہ کے مطابق افسران کی موجودہ ذمہ داریوں کے علاوہ تقرریاں کی گئی ہیں۔ حکم کے مطابق شاہد/105

''ایک نشان، ایک پردھان، ایک ودھان'' کے ساتھ جموں وکشمیر ملک کا اٹوٹ حصہ بن گیا

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد قرارداد پوری ہوئی، قومی سالمیت کیلئے ملک کا ہر شہری شیاما پرساد مکھرجی کا مقروض
بی جے پی وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ان کے خواب کو پورا کرنے میں کامیاب رہی/ وزیر داخلہ امیت شاہ

سرینگر // 23 جون // این این بی // قومی سالمیت کیلئے ہر ملک کا ہر شہری شیاما پرساد مکھرجی کا مقروض ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ انہوں نے ایک نشان، ایک پردھان، ایک ودھان کی قرارداد کے ساتھ جموں وکشمیر کو ہندوستان کا اٹوٹ انگ رکھنے کیلئے سب سے بڑی قربانی دے دی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے ایک متحد ہندوستان کا خواب دیکھا، یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ بی جے پی وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ان کے خواب کو پورا کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق نئی دہلی میں میڈیا کے آکشن پورٹل کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ 23 جون بھارتیہ جنتا پارٹی کے

کارکنوں کے لیے ایک نہایت اہم اور حوصلہ افزا دن ہے، کیونکہ اسی روز ڈاکٹر مکھرجی نے قومی یکجہتی کے مقصد کے لیے اپنی جان قربان کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کا نصب العین ''ایک ملک، ایک آئین'' تھا اور ان کی جدوجہد کا مقصد ملک کو ایک مضبوط اور متحد قوم بنانا تھا۔ وزیر نے کہا کہ ہر ہندوستانی مکھرجی کا''/106

جموں وکشمیر کو ہندوستان کے ساتھ مکمل ضم کرنے کیلئے دفعہ 370 کی منسوخی ہوئی

مکھرجی الگ آئین
علیحدہ پرچم اور علیحدہ سیاسی نظام کے خلاف تھے/ ترون چھگ

سرینگر // 23 جون // این بی // وزیر اعظم مودی نے جموں وکشمیر کو ہندوستان کے ساتھ ضم کرنے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کو ترقی کا ایک نیا نقطہ نظر دینے کے لئے دفعہ 370 کی منسوخی جیسے فیصلہ کن فیصلے لئے کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ترون چگ نے شیاما پرساد مکھرجی کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این

این بی) کے مطابق سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ترون چگ/107

ڈی جی پی کا دورہ پہلگام، امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

امرناتھ یاتریوں کی جان ومال کا تحفظ اولین ترجیح

یاتریوں کو محفوظ اور پُرسکون ماحول فراہم کرنے کیلئے تمام انتظامات کو مزید موثر بنایا جائیگا/ نلین پربھات

سرینگر // 23 جون // این این بی // یاتریوں کی جان ومال کا تحفظ اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے کہا کہ امسال پر امن اور محفوظ یاترا کے انعقاد کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی تال میل انتہائی ضروری ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق اگلے ماہ کی

3 تاریخ سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا پر امن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں وکشمیر نلین پربھات نے پہلگام کے نوان بیس کیمپ کا دورہ کیا اور یاترا کے لیے کیے گئے سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈی جی پی کے ہمراہ/108

آنند جین کی ڈی جی پی لداخ کے بطور تعیناتی

آئی جی پی کشمیر کو جموں وکشمیر آرمڈ ونگ کا اضافی چارج سونپ دیا گیا

سرینگر // 23 جون // این این بی // سینئر آئی پی ایس افسر آنند جین کی لداخ میں بطور ڈی جی پی کی تعیناتی کے بعد آئی جی پی کشمیر کو جموں وکشمیر کے آرمڈ ونگ کا اضافی چارج سونپ دیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق آئی جی پی کشمیر وی کے بردی کو جموں وکشمیر کے آرمڈ ونگ کا اضافی چارج سونپ دیا گیا۔ اس ضمن میں پولیس ہیڈ کوارٹرس کی جانب سے جاری ایک حکم نامے کے مطابق ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (آرمڈ) آنند جین کو 22 جون 2026 کی رات سے ان کے عہدے سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ یہ اقدام وزارت داخلہ حکومت ہند کی جانب سے انہیں لداخ کا ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) مقرر کیے جانے کے بعد عمل میں آیا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ وی کے بردی انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر زون کو آئندہ احکامات تک اپنی موجودہ ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر کے آرمڈ ونگ کے سربراہ کا اضافی چارج بھی سونپ دیا گیا ہے۔ یہ انتظام/109

دفعہ 370 کی منسوخی شیاما پرساد مکھرجی کو حقیقی خراج تحسین
ہمیشہ ایک مضبوط اور متحد ہندوستان کے خیال سے وابستہ رہے/ بی جے پی صدر

سرینگر // 23 جون // این بی // وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کی منسوخی ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے ویژن اور قربانی کو ایک سچی خراج عقیدت ہے کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے صدر نتن نبین نے کہا کہ ڈاکٹر مکھرجی نے اپنی زندگی قومی یکجہتی اور سالمیت کے لیے وقف کر دی اور ایک مضبوط اور متحد/110

سائبر حملے، دہشت گردی کی نئی اور جدید تباہ کن ٹیکنالوجی عالمی امن کیلئے سنگین چیلنج

موجودہ عالمی صورتحال ''انتہائی ہنگامہ خیز''، دنیا میں برکس کا خصوصی کردار

دنیا کو درپیش روایتی سیکورٹی خطرات سے نمٹنے کیلئے مشترکہ اور موثر حکمت عملی ناگزیر/ اجیت ڈوول

سرینگر // 23 جون // این بی // سائبر حملے، دہشت گردی کی نئی اور خفیہ شکلیں، اور جدید تباہ کن ٹیکنالوجی عالمی امن و استحکام کیلئے سنگین چیلنج بن چکی ہیں کی بات کرتے ہوئے قومی سلامتی مشیر اجیت ڈوول نے کہا کہ یہ خطرات قومی سرحدوں سے ماورا ہو چکے ہیں اور روایتی دفاعی نظاموں کے لیے نئے مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے برکس ممالک کے قومی سلامتی مشیروں کے 16 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا کو تیزی سے

بڑھتے ہوئے غیر روایتی سیکورٹی خطرات کا سامنا ہے، جن سے نمٹنے کے لیے مشترکہ اور موثر حکمت عملی ناگزیر ہو چکی ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سائبر حملے، دہشت گردی کی نئی اور خفیہ شکلیں، اور جدید تباہ کن ٹیکنالوجی عالمی امن و استحکام کے لیے سنگین چیلنج بن چکی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ خطرات قومی سرحدوں سے ماورا ہو چکے ہیں اور روایتی دفاعی نظاموں کے لیے نئے مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ اجیت ڈوول نے کہا کہ برکس ممالک کے درمیان انسداد دہشت گردی اور انفارمیشن وکمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے محفوظ استعمال کے حوالے سے تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اجلاس میں ان موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کی توقع ظاہر کی۔ انہوں نے موجودہ/111

لیفٹیننٹ گورنر نے محرم الحرام کے اِنتظامات کا جائزہ لیا

لیفٹیننٹ گورنر نے محرم الحرام اور شری اَمرناتھ جی یاترا کیلئے جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان کی ہدایت دِی

سری نگر // انفو // لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر بھر میں محرم الحرام کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ڈی جی پی نلین پربھات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی محکمہ شالین کابرا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ بجلی ترقی اشونی کمار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) انیل کمار سنگھ، پرنسپل سیکرٹری داخلہ محکمہ چندر کر بھارتی، سپیشل ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کے ایس جے ایم گیلانی، اے ڈی جی پی، سی آئی ڈی نتیش کمار، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر شری اَمرناتھ جی شرائین بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، انتظامی سیکرٹریز، آئی جی پیز، صوبائی کمشنروں، میونسپل کمشنروں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ وہ سیکورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، امن و قانون کی صورتحال اور عوامی سہولیات کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے تمام متعلقہ

محکموں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیا تاکہ خدمات کی بروقت اور موثر فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ضروری خدمات کا جائزہ لیتے ہوئے بجلی اور پینے کے صاف پانی کی بلا تعطل فراہمی، مناسب صفائی ستھرائی، طبی سہولیات، جلوس کے راستوں پر ایمبولینسوں اور فائر وایمرجنسی رسپانس ٹیموں کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے سینئر اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر دستیاب رہیں تاکہ حقیقی وقت میں نگرانی اور عوامی شکایات کا فوری ازالہ کیا جاسکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''تمام اِنتظامات انتہائی حساسیت اور موثر انداز میں کیے جائیں۔ سینئر/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

فاروق اعظمؓ

آپ کی ساری زندگی جہاد اور حق و باطل میں فرق و امتیاز سے عبارت رہی ہے

قریش کی نسل میں دس اشخاص نے اپنے زور لیاقت سے بڑا امتیاز حاصل کیا اور ان کی نسبت سے دس نام ور قبیلے وجود میں آئے، جس میں ایک عدی تھے

تحریر---
عمران احمد سلفی

حضرت عمر فاروقؓ انھی کی اولاد میں سے تھے۔ عدی کے دوسرے بھائی مر تھے جو رسول اکرم ﷺ کے اجداد سے ہیں، اس طرح عمر بن خطابؓ کا سلسلہ نسب آٹھویں پشت میں جا کر نبی کریم ﷺ سے جا ملتا ہے۔ آپ ﷺ کی کنیت ابوحفص اور لقب فاروق ہے جو دربار رسالت مآب ﷺ سے عطا ہوا، یعنی کفر و اسلام میں امتیاز کرنے والا۔ آپ ﷺ کو رحمت عالم ﷺ نے اپنے رب سے مانگا تھا۔ اس لیے فاروق اعظمؓ مراد رسول ﷺ تھے۔

سن شعور میں داخل ہوئے تو روایتی طور پر اونٹ چرانے کی خدمت سپرد کی گئی جو عرب میں قومی شعار سمجھا جاتا تھا، بعد ازاں جوانی میں داخل ہوئے تو مروجہ علوم و فنون کی تحصیل کی جن میں نسب دانی، سپہ گری، پہلوانی اور خطابت تھی۔ آپ ﷺ نے انساب کا علم اپنے والد سے حاصل کیا اور پہلوانی اور کشتی میں بھی کمال حاصل کیا۔

حضرت عمرؓ عکاظ کے دنگل میں کشتی لڑا کرتے تھے، اس کے علاوہ گھڑ سواری میں کمال رکھتے تھے اور گھوڑے پر اچھل کر سوار ہوتے تھے اور اس طرح جم کر بیٹھتے تھے کہ جلد بدن ہو جاتے تھے۔ اسلام لانے سے قبل قریش نے آپ ﷺ کو سفارت کا منصب دے رکھا تھا اور یہ منصب صرف اس شخص کو مل سکتا تھا جو قوت تقریر اور معاملہ فہمی میں کمال رکھتا تھا۔ آپ ﷺ نے پڑھنا لکھنا بھی سیکھ لیا تھا اور یہ وہ خصوصیت تھی جو اس دور میں بہت کم لوگوں کو حاصل تھی۔ ان علوم و فنون سے فارغ ہو کر آپ ﷺ فکر معاش میں مصروف ہوئے۔

عرب میں ذریعہ معاش زیادہ تر تجارت ہی تھا، اس لیے آپ ﷺ نے بھی یہی شغل اختیار کیا۔ خودداری، بلند حوصلگی، تجربہ کاری اور معاملہ فہمی جیسے اوصاف آپ ﷺ اسلام لانے سے قبل پیدا ہو گئے تھے۔

سیدنا عمرؓ کی عمر **33** برس تھی کہ عرب میں آفتاب رسالت ﷺ طلوع ہوا اور اسلام کی صدا بلند ہوئی۔ حضرت عمرؓ کے گھرانے میں آپ کی بہن اور بہنوئی اسلام لا چکے تھے اور خاندان کے معزز شخص نعیم بن عبداللہؓ نے بھی اسلام قبول کر لیا تھا، اور اسی طرح سعیدؓ کے والد زیدؓ بھی مشرف بہ اسلام ہو چکے تھے۔ البتہ ابھی اسلام آپ ﷺ کے دل میں گھر نہیں کر سکا تھا بلکہ عام سرداران قریش کی طرح آپ ﷺ بھی اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کی عداوت کا شکار تھے اور قبیلے کے جو لوگ اسلام لا چکے تھے، آپ ﷺ ان کے سخت دشمن بن گئے۔

اسلام دشمنی کا یہ عالم تھا کہ ایک کنیز جو اسلام کے دامن سے وابستہ ہو چکی تھی اس کو بے تحاشا مارتے اور جب تھک جاتے تو کہتے ذرا دم لے لوں تو پھر ماروں گا۔ اس کے علاوہ بھی جس پر زور چلتا زدوکوب کرنے سے دریغ نہیں کرتے تھے۔ ان تمام سختیوں کے باوجود ایک شخص کو بھی اسلام سے برگشتہ نہ کر سکے تو آخر فیصلہ کیا کہ (نعوذ باللہ) خود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ پاک کر دیں، تلوار کمر سے لگائے سیدھے رسول اللہ ﷺ کی طرف چلے۔ راہ میں اتفاقاً نعیم بن عبداللہ ﷺ ملے۔

ان کے تیور دیکھ کر پوچھا: خیر تو ہے؟ بولے کہ محمد ﷺ کا فیصلہ کرنے جا رہا ہوں۔ انہوں نے کہا: پہلے اپنے گھر کی خبر لو تمہاری بہن اور بہنوئی اسلام لا چکے ہیں۔ آپ ﷺ فوراً چلے اور بہن کے ہاں پہنچے۔ وہ قرآن پڑھ رہی تھیں آپ کی آہٹ پا کر خاموش ہو گئیں اور قرآن کے اجزا چھپا لیے۔ آپ ﷺ نے بہن سے پوچھا: وہ کیا آواز تھی؟ بہن نے کہا: کچھ نہیں۔ بولے کہ نہیں میں سن چکا ہوں کہ تم دونوں مرتد ہو گئے ہو۔ یہ کہہ کر بہنوئی سے دست و گریباں ہو گئے اور جب بہن بچانے آئیں تو ان کی بھی خبر لی۔

یہاں تک کہ وہ لہولہان ہو گئیں اسی حالت میں ان کی زبان سے نکلا کہ عمر جو بن آئے کرو لیکن اسلام اب دل سے نہیں نکل سکتا۔ ان الفاظ نے سیدنا عمرؓ کے دل پر ایک خاص اثر کیا، بہن کی طرف محبت کی نگاہ سے دیکھا، ان کے بدن سے خون رواں تھا۔ یہ دیکھ کر اور بھی رقت ہوئی اور فرمایا کہ تم لوگ جو پڑھ رہے تھے مجھ کو بھی سناؤ۔ بہن نے قرآن کے اجزاء سامنے لا کر رکھ دیے۔ اٹھا کر دیکھا تو یہ سورطٰہ تھی۔ یہ وہ دور تھا جب رسول اکرم ﷺ دارارقم میں جو کوہ صفا کے دامن میں واقع تھا پناہ گزیں تھے۔

سیدنا عمرؓ آستانہ مبارک پر پہنچے اور دستک دی تو صحابہؓ کو تردد ہوا۔ سیدنا حمزہؓ نے کہا: آنے دو مخلصانہ آیا ہے تو بہتر ورنہ اسی کی تلوار سے سر قلم کر دیا جائے گا۔ حضرت عمرؓ اندر داخل ہوئے تو رحمت عالم ﷺ خود آگے بڑھے اور ان کا دامن پکڑ کر فرمایا: کیوں عمر کس ارادہ سے آیا ہے؟ آپ ﷺ کی بارعب آواز نے ان کو لرزا دیا۔ نہایت خضوع کے ساتھ عرض کیا: ایمان لانے کے لیے۔ نبی رحمت ﷺ بے ساختہ اللہ اکبر پکار اٹھے اور ساتھ ہی تمام صحابہؓ نے مل کر اس زور سے اللہ اکبر بلند کیا کہ مکہ کی تمام پہاڑیاں گونج اٹھیں۔ آپ ﷺ کے اسلام لانے سے قبل مسلمان اپنے مذہبی فرائض اعلانیہ ادا نہیں کر سکتے تھے اور بیت اللہ میں نماز ادا کرنا تو بالکل ناممکن تھا، سیدنا عمرؓ کے اسلام کے ساتھ دفعتاً یہ حالت بدل گئی اور انہوں نے اعلانیہ اپنا اسلام ظاہر کیا۔

کافروں نے ابتدا میں ان پر بڑی شدت کی لیکن وہ ثابت قدمی سے مقابلہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے رحم اللعالمین ﷺ کی اقتداء میں بیت اللہ میں نماز ادا کی اور کسی کو جرآت نہ ہوئی کہ وہ کوئی غلط حرکت کر سکے۔ حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کا واقعہ نبوت کے چھٹے سال واقع ہوا۔ اس طرح اسلام کو تقویت حاصل ہوئی اور دعوت توحید و رسالت رفتہ رفتہ پھیلنے لگی۔ جیسے جیسے آوازہ حق دور و نزدیک پھیلنے لگا تو کفار کی سختیوں میں بھی انتہائی شدت آ گئی۔ یہ حالت پانچ چھے برس تک رہی۔

اسی اثناء میں مدینہ منورہ کے ایک معزز گروہ نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ اس لیے رحمت عالم ﷺ نے حکم دیا کہ جن لوگوں کو کفار کے ستم سے نجات نہیں مل سکتی وہ مدینہ ہجرت کر جائیں۔ سیدنا عمرؓ نے اپنی ہجرت کو پوشیدہ نہ رکھا بلکہ فرمایا کہ جسے اپنے بچے یتیم کرانے ہوں یا سہاگنوں کو بیوہ کرانا ہو وہ میری راہ روک کر دیکھ لے۔ آپ ﷺ نے مدینہ سے باہر قباء میں قیام فرمایا چوں کہ اہل اسلام یہیں پڑاؤ ڈال رہے تھے، آپ ﷺ کے بعد اکثر صحابہؓ نے ہجرت کی۔ یہاں تک کہ خود جناب رسالت مآب ﷺ نے مدینہ ہجرت فرمائی اور قباء میں تشریف لائے۔

یہاں آکر آپ ﷺ نے مہاجرین کے رہنے سہنے کا انتظام فرما دیا اور مہاجرین و انصار کے درمیان اسلام کی بنیاد پر مواخات قائم فرمائی اور انسانی تاریخ کی ایسی عظیم برادری تشکیل پائی جو مختلف النسل و قبائل افراد کے مابین مثال بن گئی کہ انصار مدینہ نے اپنے مکہ سے آئے ہوئے مہاجر بھائیوں کے درمیان اپنی ہر شے مال و متاع برابر تقسیم کر لیے۔ سیدنا فاروق اعظمؓ کی ساری زندگی ، جہاد اور حق و باطل میں فرق و امتیاز سے عبارت رہی ہے، زندگی میں بھی ہر قدم پر رسول اکرم ﷺ کے ساتھ رہے اور روضہ اقدس میں بھی آپ ﷺ کے رفیق بننے کا شرف اور اعزاز حاصل ہے۔

جنگ بندی معاہدہ: ایران کے کچھ منجمد اثاثے فعال

نئی دہلی (ایم این این): ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی معاہدہ کے بعد اہم پیش رفت میں امریکہ کی جانب سے ایران کے کچھ منجمد اثاثوں کو فعال کردیا گیا ہے۔ ۶۰/ روزہ جنگ بندی کو مستقل جنگ بندی میں تبدیل کرنے کیلئے پاکستان اور قطر کی ثالثی میں مذاکرات میں پیشرفت ہوئی ہے اور امریکہ کی جانب سے ایران کو کچھ منجمد اثاثے جاری کر دیئے گئے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اس تعلق سے اطلاع دی ہے۔ سوئزرلینڈ میں ایران امریکہ مذاکرات کے بعد قطر اور پاکستان کی جانب سے مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا تھا جس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران کے لیے تیل اور پیٹرو کیمیکل کی برآمدات پر پابندیاں ختم کر دی گئی ہیں۔ عباس عراقچی نے بتایا کہ ناکہ بندی اٹھالی گئی ہے اور کچھ منجمد اثاثے جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس سے پہلے ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا تھا کہ حتمی معاہدہ تک پہنچنے کیلئے بھی بات چیت جاری ہے جس میں دوسرے فریق کی ذمہ داریوں پر عملدرآمد سے متعلق اچھی پیش رفت ہوئی ہے۔ مشترکہ اعلامیہ کے مطابق فریقین نے مذاکرات کی نگرانی کیلئے اعلیٰ سطح کمیٹی کے قیام پر اتفاق کرلیا ہے اور حتمی معاہدہ کیلئے ۶۰/ روزہ روڈمیپ منظور کرلیا گیا۔ ایران آئندہ چند روز میں منجمد اثاثوں کا استعمال شروع کرے گا ایرانی مرکزی بینک کے گورنر عبدالناصر ہمتی نے کہا ہے کہ بیرون ملک منجمد ایرانی اثاثوں کے استعمال کا عمل آئندہ چند روز میں بتدریج شروع ہو جائے گا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق پیر کے روز اپنے بیان میں عبدالناصر ہمتی نے کہا کہ ان اثاثوں کا استعمال مرحلہ وار کیا جائے گا۔

الجزیرہ نے غزہ میں اسرائیلی حملے میں کیمرہ مین کی شہادت کے بعد عالمی برادری سے احتساب کا مطالبہ کیا

نئی دہلی (ایم این این): الجزیرہ میڈیا نیٹ ورک نے وسطی غزہ کے البریج پناہ گزین کیمپ پر اسرائیلی حملے کے دوران اپنے کیمرہ مین احمد وشاح کی شہادت کے بعد، عالمی برادری اور قانونی اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ اس حملے میں ملوث اسرائیلی حکام کو سزا دی جائے۔ نیٹ ورک نے ایک بیان میں احمد وشاح کی شہادت کی شدید مذمت کی اور بتایا کہ احمد وشاح کے بھائی، محمد، جو الجزیرہ مباشر کے رپورٹر تھے، بھی محض دو ماہ قبل ایک اسرائیلی حملے میں شہید ہوئے تھے۔ احمد وشاح کی شہادت کے بعد اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک غزہ میں شہید ہونے والے الجزیرہ میڈیا نیٹ ورک کے عملے کے ارکان کی کل تعداد ۱۲ ہو گئی ہے۔ الجزیرہ نے "غزہ میں اپنے نامہ نگاروں اور عملے کے خلاف اسرائیلی قابض افواج کی جانب سے کئے جانے والے جرائم کے تسلسل" کی سخت مذمت کی۔ اس نے عالمی برادری اور متعلقہ قانونی اداروں کے سامنے اپنے اس مطالبے کو دہرایا کہ ذمہ دار اسرائیلی حکام کو سزا دینے کیلئے فوری اور عملی اقدامات کئے جائیں اور صحافیوں کو نشانہ بنانے کے عمل کو روکنے کیلئے عبرت ناک طریقے اپنائے جائیں۔ الجزیرہ نے ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی کیلئے تمام ممکنہ اقدامات اٹھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

”4/ماہ کی جنگ سے مشرقِ وسطیٰ کے حالات میں کوئی قابل ذکر تبدیلی نہیں آئی‘

نئی دہلی (ایم این این): امریکی اخبار نیویارک ٹائمس کی ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان تقریباً ۴/ماہ تک جاری رہنے والی جنگ اور اس کے خاتمے کیلئے طے پانے والے حالیہ معاہدے کے باوجود مشرق وسطیٰ کی مجموعی صورتِ حال میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی صدر نے فروری میں ایران کے خلاف فوجی کارروائی کو مشرق وسطیٰ میں بڑی تبدیلی لانے اور ایران سے درپیش خطرات کے خاتمے کی کوشش قرار دیا تھا، تاہم تقریباً ۱۰۰/روز بعد بھی ایران کا جوہری پروگرام مکمل طور پر ختم نہیں کیا جاسکا اور اس کے مستقبل کا فیصلہ آئندہ مذاکرات پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ایران کا بیلسٹک میزائل پروگرام بھی برقرار ہے، جب کہ خطے میں اس کے اتحادی گروپ اب بھی سرگرم ہیں، ایران کا سیاسی نظام بھی اپنی جگہ قائم ہے، اگرچہ ملک میں نئی قیادت سامنے آئی ہے۔ دوسری جانب اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جھڑپیں بھی بدستور جاری ہیں، معاہدے سے ایران کو اہم معاشی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ معاہدہ امریکہ کی فوجی برتری کے بجائے تنازع کو مزید بڑھانے سے گریز کی عکاسی کرتا ہے۔ ادھر ایرانی قیادت امریکی اور اسرائیلی حملوں کا مقابلہ کرنے اور جوابی کارروائی کی صلاحیت کو اپنی کامیابی قرار دے رہی ہے۔ اخبار کے دعوے پر ٹرمپ کی تنقید امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے نیویارک ٹائمس اخبار پر سخت تنقید کی ہے اور اس بات کو مسترد کر دیا ہے جسے اخبار نے تقریباً چار ماہ سے جاری جنگ کے اثرات کو کم کرنے سے تعبیر کیا ہے۔ ٹرمپ کا یہ بیان اخبار کی جانب سے ایک رپورٹ کی اشاعت کے بعد سامنے آیا جس کا عنوان یہ ظاہر کرتا ہے کہ تجزیہ کار یہ سمجھتے ہیں کہ جنگ اور اب حالیہ معاہدہ کی صورت میں بعد بہت کم تبدیلی آئی ہے۔

امسال اب تک مغربی کنارہ میں 70/ فلسطینی شہید، آبادکاروں کے حملوں میں

نئی دہلی (ایم این این): سرکاری فلسطینی اعداد و شمار سے انکشاف ہوا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں ۲۰۲۶ء کے آغاز سے اب تک قابض اسرائیلی فوج اور یہودی آباد کاروں کی گولیوں اور حملوں کے نتیجے میں ۷۰/شہری شہید اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ فلسطینی اتھارٹی کی وزارت صحت نے پیر کے روز ٹیلی گرام پلیٹ فارم پر جاری کردہ ایک مختصر بیان میں اعلان کیا کہ رواں سال کے آغاز سے آج (پیر کی) صبح تک قابض فوج اور یہودی آباد کاروں کی فائرنگ سے شہید ہونے والوں کی کل تعداد ۷۰/ تک پہنچ گئی ہے، جن میں ۱۷/ بچے، ۵/ خواتین اور ۳/ معمر افراد شامل ہیں۔ ایک اور اپ ڈیٹ میں وزارت نے بتایا کہ انہیں جنرل اتھارٹی برائے شہری امور کی جانب سے اطلاع ملی ہے کہ پیر کو فجر کے وقت بیت امر قصبے (شمالی الخلیل) میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ۱۵/ سالہ رضا سامی حسن عوض اور ۱۹/ سالہ عیلی عرفات اسماعیل عوض شہید ہو گئے ہیں۔ یہ شہادتیں جنوبی مغربی کنارے کے شہر الخلیل کے شمال میں واقع فلسطینیوں کی نجی زمینوں پر قائم "کرمی تسور" بستی کے قریب قابض فوج کی فائرنگ سے دو فلسطینی نوجوانوں کی شہادت اور دو کے زخمی ہونے کے واقعے کے بعد پیش آئیں۔ مغربی کنارے کے شہروں اور قصبوں میں قابض فوج اور یہودی آباد کاروں کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر کیے جانے والے دھاوے، قتل، گرفتاریاں، گھروں کی مسماری اور املاک و مقدسات کو نشانہ بنانے جیسے حملوں کے نتیجے میں کشیدگی کی کیفیت مسلسل برقرار ہے۔ اس تناظر میں 'باڈی فار ریزسٹنس ٹو وال اینڈ سیٹلمنٹ' (دیوار اور بستیوں کے خلاف مزاحمتی کمیٹی) نے گزشتہ ماہ مئی کے دوران ۱۶۵۹/ حملوں کی دستاویزی رپورٹ جاری کی تھی

اسرائیلی وزیر اعظم کا جنوبی لبنان میں سیکوریٹی زون پر قبضہ برقرار رکھنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں سیکوریٹی زون پر قبضہ برقرار رکھے گی۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ جب تک ضرورت ہے، اسرائیلی فوجیں جنوبی لبنان میں موجود رہیں گی۔ اتوار کے روز اپنے ایک بیان میں نیتن یاہو نے کہا کہ ہم شمال کے عزیز شہریوں اور اسرائیل کے تمام شہریوں کے تحفظ کے لیے جنوبی لبنان کے سیکوریٹی زون میں جب تک ضروری ہو، موجود رہیں گے، اس عزم کو کوئی چیز تبدیل نہیں کرسکتی۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے ایران کے حوالے سے کہا کہ سیاسی حالات جیسے بھی ہوں، میں ایران کو جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دوں گا، جب تک میں اسرائیل کا وزیر اعظم ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا۔ بعد ازاں ایک عوامی تقریب میں یاہو نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی جنگ نے اسرائیل کا اہم مقصد حاصل کرلیا ہے، یعنی ایران کو ایٹمی ہتھیار رکھنے سے روکنا۔ نیتن یاہو نے کہا کہ ہم نے ایران کو ہمیں مٹانے کے منصوبے پر عمل کرنے سے روکا۔ اگر ہم ایسا نہ کرتے تو آج ان کے پاس ایٹم بم ہوتے اور وہ انہیں استعمال بھی کرتے۔ نیتن یاہو کے مطابق امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ کارروائی نے ایران کے انقلابی گارڈز کو شدید نقصان پہنچایا ہے جس سے وہ طویل عرصے تک سنبھل نہیں پائیں گے۔ دوسری جانب حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے کہا کہ اسرائیل لبنان میں اپنی موجودگی برقرار نہیں رکھ سکتا، لبنان جنگ بندی کی کسی بھی خلاف ورزی کا جواب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیتن یاہو نے ایران کے خلاف جارحیت کیلئے ٹرمپ کو آمادہ تو کرلیا لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا، آج ایران اپنے سپریم لیڈر کی شہادت کے باوجود پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔ ایک ٹیلی ویژن خطاب میں نعیم قاسم نے کہا کہ جنگ بندی کا مطلب یہ ہے کہ حزب اللہ فائرنگ نہ کرے، لیکن اسرائیل کو اپنی مرضی کرنے کی آزادی ہو، وہ جہاں چاہے قتل و غارت گری کرے اور جہاں چاہے پیش قدمی کرے۔ انہوں نے کہا یہ جارحیت کا تسلسل ہے اور ہم اسے ہرگز قبول نہیں کریں گے۔

شاہ چارلس سوم ذاتی ٹیکس تفصیلات عام کرنے والے پہلے برطانوی بادشاہ ہونگے

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ کے شاہ چارلس سوم شاہی تاریخ میں ایک نئی روایت قائم کرنے جارہے ہیں۔ وہ پہلے برطانوی بادشاہ ہوں گے جو اپنی ذاتی ٹیکس معلومات عوام کے سامنے پیش کریں گے۔ بکنگھم پیلس کے مطابق اس اقدام کا مقصد شاہی مالیات کے بارے میں شفافیت کو فروغ دینا اور عوام کو یہ بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دینا ہے کہ شاہی خاندان کی مالیات کس طرح منظم کی جاتی ہیں۔ دی گارڈین کی رپورٹ کے مطابق مالی سال ۲۰۲۴-۲۵ء سے متعلق شاہی مالیاتی تفصیلات اگلے ہفتے جاری کی جائیں گی۔ ان دستاویزات میں شاہ چارلس کی ذاتی ٹیکس معلومات بھی شامل ہوں گی۔ اسی طرح مالی سال ۲۰۲۵-۲۶ء کے لیے ان کی ٹیکس تفصیلات اگلے برس آڈٹ مکمل ہونے کے بعد شائع کی جائیں گی۔ اگرچہ کسی حکمران برطانوی بادشاہ نے اس سے قبل اپنی ذاتی ٹیکس معلومات ظاہر نہیں کیں، تاہم شاہ چارلس نے اس روایت کی بنیاد اس وقت رکھی تھی جب وہ ویلز کے شہزادہ تھے۔ اس دور میں بھی وہ رضا کارانہ طور پر اپنی آمدنی اور ٹیکس سے متعلق بعض معلومات جاری کرتے رہے تھے۔ بکنگھم پیلس کے ترجمان نے کہا کہ "اگرچہ یہ پہلا موقع ہے کہ کوئی حکمران بادشاہ اپنی ذاتی ٹیکس معلومات شیئر کر رہا ہے، لیکن یہ عمل اس وقت بھی اپنایا گیا تھا جب ان کی عظمت ویلز کے شہزادہ تھے۔

ٹرمپ کی ملک بدری مہم تیز،
18/ ماہ میں 9/ لاکھ تارکین وطن امریکہ بدر

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جنوری ۲۰۲۵ء میں اپنی دوسری مدت صدارت کا آغاز کرنے سے قبل یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ امریکی تاریخ کی سب سے بڑی ملک بدری مہم چلائیں گے۔ اب نئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کی انتظامیہ اس ہدف کے حصول کے لیے غیر معمولی رفتار سے کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ واشنگٹن ایگزامنر کی رپورٹ کے مطابق مئی ۲۰۲۶ء میں امریکہ سے روانہ ہونے والی ملک بدری کی پروازوں کی تعداد ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کے بعد بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ یہ اضافہ سابق صدر جو بائیڈن کے آخری سال کے مقابلے میں نمایاں ہے، جب ماہانہ بنیادوں پر تقریباً ۱۰۰/ سے ۲۰۰/ ملک بدری پروازیں ریکارڈ کی جاتی تھیں۔ گزشتہ ۱۸/ ماہ کے دوران یہ تعداد بڑھ کر ۲۰۰/ سے ۳۰۰/ پروازوں تک پہنچ گئی۔ واشنگٹن میں قائم انسانی حقوق کی تنظیم ہیومن رائٹس فرسٹ کے مطابق مئی ۲۰۲۶ء میں امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (ICE) کی تقریباً ۳۰۰/ ملک بدری پروازیں امریکہ سے روانہ ہوئیں۔

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کیلئے ڈپٹی چیف بجلی انجینئر/تعمیر/جموں توی ذیل تحریری کام کیلئے Single packet System کے مطابق ای۔ٹینڈرس طلب کرتے ہیں:

ٹینڈر نمبر	17-Elect-C-GPS-SSB-26R4 dated 23.06.2026
کام کا نام	بنیہال۔بارہمولا سیکشن میں شری نگر ریلوے اسٹیشن پر اضافی کوچنگ سہولیات کے تعلق میں بجلی کام، سوپور اسٹیشن پر مال سہولیات کے ساتھ کراسنگ اسٹیشن اور بارہمولا اسٹیشن پر ایک اضافی لوپ لائن کیلئے بجلی کاموں کیلئے۔
تخمینہ لاگت	روپے 2,05,11,502.88
زر پیشگی رقم	روپے 4,10,200.00
کام کی مدت	12 مہینے
ای۔ ٹینڈرس اپلوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in تاریخ 02.07.2026 سے 16.07.2026 پر 15.00 بجے تک اپلوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔
تفصیلی ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر تاریخ 23.06.2026 سے دستیاب رہیں گی اور ٹینڈر دستاویز تاریخ 02.07.2026 سے 16.07.2026 کو 15.00 بجے تک اپلوڈنگ کیلئے دستیاب رہیں گے۔ دیگر سبھی ضابطہ اور شرائط مذکورہ ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں، صرف ای۔ٹینڈرس کو منظور کیا جائے گا اور کسی دیگر شکل میں پیش کی گئی ٹینڈرس کو سرسری طور پر خارج کردیا جائے گا۔ ٹینڈر نوٹس کی مکمل تفصیل ڈپٹی چیف بجلی انجینئر/تعمیر/جموں توی کے دفتر کے نوٹس بورڈ پر دیکھا جاسکتا ہے۔

نمبر: 17-Elect-C-GPS-SSB-26R4 dated 23.06.2026 — 2159/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/سامان بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR26-36	06-07-2026 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 12904/R1, 15212/F1 & 14620/19 میں راؤنڈ ٹرپ۔VP

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں

2141/26 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 27-04/2026 مورخہ 19-06-2026

سٹور کی سپلائی کیلئے طلبی ٹینڈر الیکٹرونک ٹینڈرای سسٹم کے تحت

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل میٹریل منیجر/اتر ریلوے/سٹور برانچ/فیروزپور کے ذریعہ سپلائروں سے مندرجہ ذیل آئٹموں کیلئے ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں:۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	مال کی تفصیلات	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
.1	94265180	SIC of Hand-held X-Ray Fluorescence (XRF)	03 Nos	15-07-2026

ٹینڈر شرائط: IREPS کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ سبھی خواہشمند ٹینڈررز کو ای۔ٹینڈرز میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے بھارت سرکار آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت آتھورائزڈ سرٹیفکیشن ایجنسی سے کلاس۔ III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں ہے تو حاصل کرنا ہوگا) ہاتھ سے تحریر ٹینڈر منظور نہیں کئے جائیں گی۔

2131/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

خوراک، پانی اور صحت کو سیاسی مفادات کے تابع نہ بنایا جائے: پوپ لیو

نئی دہلی (ایم این این): پوپ لیو نے پیر کو حکومتوں پر زور دیا کہ خوراک، پانی اور صحت کی سہولیات تک رسائی کو جغرافیائی سیاسی مفادات کے تابع نہ بنایا جائے، اور بھوک و افلاس اور اس کی بنیادی وجوہات کے خاتمے کیلئے کثیر الجہتی تعاون کو از سر نو مضبوط کرنے کا مطالبہ کیا۔ روم میں اقوام متحدہ کے عالمی غذائی پروگرام (WFP) کے ہیڈ کوارٹرز میں اس کے ایگزیکٹو بورڈ سے خطاب کرتے ہوئے پونٹیف نے کہا کہ دنیا کو مسلسل بحرانوں کا سامنا ہے، جن میں تنازعات، دائمی غذائی عدم تحفظ، معاشی عدم استحکام اور موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والی کمزوریاں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ اب صرف یہ نہیں رہا کہ مداخلت کیسے کی جائے،

درسیات پر ماہرین تعلیم کے بجائے مقتدر سیاست دانوں کا کنٹرول! معقولیت پسندی کے بہانے تعلیمی نصاب سے چھیڑ چھاڑ۔ تعلیم کو سیاست سے دور رکھنے ہی میں عافیت ہے۔ماہرین کی رائے۔کرناٹک میں کانگریس حکومت نے گریش کرناڈ، پی لنکیش، دیوانور مهادیوا، اے این مورتی راو اور اکا مهادیوی جیسے مقبول مصنفین کی تحریروں کو تعلیمی نصاب میں بحال کر دیا ہے جن کی تحریروں کو پچھلی بی جے پی حکومت نے اسکولوں اور کالجوں کی نصابی کتابوں کو معقولیت پسندانہ بنانے کے بہانے سے ہٹا دیا تھا۔ تاہم، سدا رامیا حکومت نے ٹیپو سلطان اور حیدر علی پر ابواب کو بحال نہیں کیا ہے۔

کرناٹک:

نصاب میں ٹیپو اور حیدر کے ابواب بحال نہیں کیے گئے

کیا انتخابی موسم کے دوران ان ایشوز پر پائے جانے والے شدید جذبات سے اس کا کوئی تعلق ہے؟ اور کیا یہ بی جے پی کی طرف سے میسور کے مسلم حکم رانوں کے حوالے سے کی گئی تبدیلیوں کو برقرار رکھنے کا جواز ہے؟ کرناٹک میں بی جے پی کی سابقہ حکومت ہی مسلم تاریخی شخصیات کے ابواب کو حذف کرنے والی پہلی حکومت نہیں تھی، بلکہ مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، اتر پردیش، ہریانہ اور راجستھان کی حکومتوں نے بھی درسی کتابوں سے مسلم حکم رانوں اور ان کی تاریخ کے ابواب کو ہٹایا ہے۔

تاہم راجستھان میں اشوک گہلوت حکومت نے راجستھان میں بی جے پی کی غلطیوں کو درست کیا ہے۔ بی جے پی حکومت (2013-2018) نے مہارانا پرتاپ کو ہلدی گھاٹی کی جنگ کا فاتح قرار دیا تھا جو کہ سراسر جھوٹ ہے۔ لیکن کانگریس حکومت نے اسے جزوی طور پر درست کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کوئی بھی جنگ نہیں جیت سکا کیونکہ میواڑ کا بادشاہ جنگ سے بھاگ گیا تھا۔

بی جے پی حکومت نے مغل بادشاہ اکبر کے نام سے 'اعظم' کا سابقہ بھی ہٹا دیا اور ونائک دامودر ساورکر کے نام کے آگے لقب کے طور پر 'ویر' (جرات مند) کا اضافہ کیا، جس نے ہندتو نظریے کی تشکیل کی۔ بعد میں کانگریس حکومت نے ساورکر کے نام سے اعزاز ہٹا دیا۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نے اپنی نصابی کتابوں سے گاندھی جی، ان کے قاتل ناتھو رام گوڈسے اور گودھرا کے بعد کے فسادات کے حوالہ جات کو حذف کیا جس کے بعد بہت بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا۔

تاریخ کی نصابی کتابوں کے کئی ابواب میں مغلیہ سلطنت کے حوالے ہٹا دیے گئے۔ سیاسی تحریکوں کا عروج اور ہندوستانی سیاست میں ایک پارٹی کا غلبہ بھی مٹا دیا گیا۔

مرکز میں کانگریس کی زیر قیادت متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت نے بھی این سی ای آر ٹی ٹیکسٹ بک کونسل کے مشیر کے طور پر سوہاس پالشیکر اور یوگیندر یادو کے استعفی جات کے بعد نصابی کتابوں سے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو اور ڈاکٹر امبیڈکر کے کارٹون ہٹائے تھے۔ ان کا احتجاج این سی ای آر ٹی کی نصابی کتابوں میں ''جارحانہ'' قرون وسطی کی پینٹنگز کے خلاف تھا۔ این سی ای آر ٹی نے نصاب کو 'بھگوا کرن' سے پاک کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے میناکشی جین کی کتاب کو واپس لیا تھا۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے، ناگالینڈ پبلک سروس کمیشن (این پی ایس سی) کی چیئر پرسن ڈاکٹر سدھا آچاریہ نے کہا کہ ''تاریخ ہمیشہ سیاسی تشریحات کے لیے کھلی رہتی ہے۔ ایسا ہمیشہ ہوا ہے۔ لیکن سیشن کے وسط میں نصابی کتب میں اچانک اضافہ اور حذف کرنے سے طلباء کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے درمیان الجھن، افراتفری اور غلط فہمیاں پیدا ہوئی ہیں۔''

انہوں نے معقولیت پسندی کے نام پر نصابی کتابوں میں اضافے اور حذف کرنے کی مخالفت کرتے ہوئے استفسار کیا ''ہم یہ فیصلہ کیوں نہیں کر پاتے کہ ہمارے نصاب میں کیا ہونا چاہیے؟ ہم یہ فیصلہ کیوں نہیں کر پا رہے کہ گجرات فسادات کا حوالہ کیسے دیا جائے، ہم گاندھی جی کے کردار کا فیصلہ کیوں نہیں کر پا رہے، ہم یہ فیصلہ بھی کیوں نہیں کر پا رہے کہ ٹیپو سلطان اور حیدر علی کا حوالہ دیا جائے یا نہیں؟''

اپنے جواب میں ڈاکٹر اچاریہ نے نصابی کتب کے مواد میں مستقل مزاجی پر زور دیا۔ حکومتوں کی تبدیلی کے ساتھ نصاب اور نصابی کتابیں تبدیل نہیں ہونی چاہئیں۔ یہ ہمارے طلباء اور تعلیمی نظام کے لیے الجھن پیدا کرتا ہے۔''

انہوں نے کہا کہ آج ایسا ہی ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ انہوں نے یہ بیان کی کہ ماہرین تعلیم کا معاملات پر کنٹرول نہیں ہے۔ حکومتیں اپنے حسب حال حذف اور اضافے کرتی ہیں اور اس معاملہ میں کمیٹیوں کے ماہرین کی رائے کو خاطر میں نہیں لایا جاتا۔

تعلیم کی سیاست اور تعلیم کو سیاست سے کیسے محفوظ رکھا جائے اس سوال پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مینجمنٹ کے پروفیسر ڈاکٹر فرقان قمر نے کہا کہ جو فیصلے کیے جا رہے ہیں وہ بالکل بھی میرٹ پر پورے نہیں اترتے ہیں۔ یہ مکمل طور پر مختلف حکومتوں کی سیاسی سوچ پر مبنی ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ یہ بدلنا چاہیے۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے اور اس وجہ سے ہم نے خود مختار ادارے جیسے این سی ای آر ٹی، ایس سی ای آر ٹی وغیرہ قائم کیے ہیں۔ بدقسمتی سے یہ ادارے اس خود مختاری کے ساتھ کام نہیں کر رہے ہیں جس خود مختاری کے ساتھ انہیں کام کرنا چاہیے تھا۔ منصوبہ بندی کمیشن (اب نیتی آیوگ) کے سابق مشیر تعلیم نے یہ الزام لگایا۔ این سی ای آر ٹی کے سابق ڈائریکٹر پروفیسر جے ایس راجپوت نے پروفیسر قمر کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا ہے ''اس عمل سے گزرنے اور تقریباً 20 سال پہلے تعلیم کو بھگوا بنانے کا الزام لگانے کے بعد میں اس عمل کو جانتا ہوں۔ تبدیلیاں ضرور ہونی چاہئیں۔ چونکہ ہر چیز بہت تیزی سے بدل رہی ہے اس لیے تعلیم جو کہ باقی ہے اور ہمیشہ اہم رہے گی، اسے بھی بدلنا ہوگا۔ مثال کے طور پر جب میں وہاں این سی ای آر ٹی کا ڈائریکٹر تھا تاریخ کی کتابوں میں نئی ایجادات، کھدائی اور تحقیق کے باوجود کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ چونکہ تبدیلیوں کو شامل کرنا تھا میں نے کتابوں پر نظر ثانی کے لیے مصنفین سے رابطہ کیا اور یہ ہو گیا۔''

انہوں نے کہا ''یہ حکومتوں کے پر منحصر ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ نصابی کتب پر نظر ثانی کے عمل پر ان کے سیاسی نظریات حاوی نہ ہوں۔ لیکن ساتھ ہی انسانی معروضیت کی بھی حدود ہیں۔ میں نے اسے دیکھا ہے اور ایسا ہوتا ہے'' انہوں نے مزید کہا کہ یہ ماہرین تعلیم پر منحصر ہے کہ وہ کتنے مضبوط اور با مقصد ہیں اور وہ بچوں اور آنے والی نسلوں کی فلاح و بہبود اور تبدیلی کے لیے کتنے پرعزم ہیں۔''

انہوں نے کہا کہ مصنفین کو ذمہ دار ٹھیرانا چاہیے جو حکومت کی ہدایت پر تبدیلیاں کرتے ہیں۔ بھارت کو ایسے ماہرین تعلیم کی ضرورت ہے جو نظریاتی تحفظات اور مجبوریوں سے بالاتر ہو کر سوچیں۔ بدقسمتی سے یہ چیز عنقا ہے۔ ہمارے ہر رنگ کے سیاست دانوں کو اس علمی مشق میں شامل نہیں ہونا چاہیے۔ ان کے پاس سیاست کرنے کے لیے بہت سے میدان موجود ہیں۔ برائے مہربانی تعلیم کو ماہرین تعلیم پر چھوڑ دیں، انہیں فیصلہ کرنے دیں کہ کیا پڑھایا جانا چاہیے، کیسے پڑھایا جانا چاہیے اور کس کو پڑھانا چاہیے۔''

جب ان سے ان مثالی امور کے بارے میں پوچھا گیا جو حکومتوں کو کرنا چاہیے تو انہوں نے کہا ''حکومتوں کو کیا کرنا چاہیے اور وہ کیا کر رہی ہیں اس کے درمیان ایک بہت بڑا تضاد ہے، تعلیمی نظام میں کسی بھی سیول سوسائٹی کی طرح ایک بہت بڑا فرق پولرائزیشن کا بھی ہے۔ مزید یہ کہ ماہرین تعلیم مطالعہ اور علم کو زیادہ اہمیت دینے کے بجائے حکومتوں اور ان کے سیاسی آقاؤں کے ساتھ وفا داری کے بارے میں زیادہ فکر مند ہیں۔ سارا مسئلہ یہی ہے کہ وفا داری کو میرٹ پر فوقیت دی جاتی ہے۔''

حکومتیں ماہرین کو کیسے چنتی ہیں یہ ماہرین کون ہیں؟ کیا وہ واقعی ماہر ہیں؟ کیا وہ واقعی نصاب میں تبدیلیاں لانے اور اس کے بارے میں بات کرنے کا اعتبار رکھتے ہیں جو وہ کر رہے ہیں؟ ان سوالات کے جواب میں انہوں نے کہا ''ان تمام ماہرین کی اسناد کو پبلک ڈومین پر رکھنا چاہیے اور لوگوں کو یہ فیصلہ کرنے دینا چاہیے کہ کون کس کیٹیگری سے تعلق رکھتا ہے۔ لوگوں کا انتخاب ان کی خوبیوں کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے، نہ کہ ان کے نظریے کی بنیاد پر۔''

انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مواد اہم ہے کیونکہ یہ علم سے جڑا ہوا ہے اور علم معاشرے کے تصورات کی ترجمانی کرتا ہے۔

پروفیسر راجپوت نیشنل ایجوکیشن پولیس (این ای پی) کو مسئلے کے حل کے طور پر دیکھتے ہیں کیونکہ حکومت نے اسے تمام خود مختار اداروں اور لاکھوں ماہرین کی مشاورت کے بعد بنایا ہے۔

لیکن پروفیسر فرقان اس سے متفق نہیں ہیں، وہ کہتے ہیں، ''یہ درست نہیں ہے کہ **NEP** کو اتنے بڑے غور و فکر کے بعد متعارف کرایا گیا ہے۔ یہ بالکل درست نہیں ہے کہ **NEP** کے لیے وسیع مشاورت ہوئی اور لاکھوں لوگوں سے مشاورت کی گئی۔ **NEP** ایک ٹاپ ڈاون پالیسی ہے اور یہ بڑی حد تک نجکاری کا نسخہ ہے۔

'زعفرانائزیشن' اور 'ڈی زعفرانائزیشن' کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب کوئی کہتا ہے کہ نصابی کتب کو زعفرانائز کیا جائے تو اس کا مطلب ہے کہ نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران کسی قسم کا تعصب سامنے آیا۔

آپ کہتے ہیں کہ بہت ساری دریافتیں اور تحقیقیں ہیں اور اس لیے تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ لیکن معقولیت پسندی کے نام پر ہم بھگوا کاری کرتے ہیں۔ جب آپ کچھ تبدیلیاں کرتے ہیں تو اسے عوامی ڈومین میں ڈالیں تا کہ ایک سیر حاصل بحث ہو سکے۔ اس سے نظر ثانی کے آپ کے کام میں آسانی ہی ہوگی۔

(بشکریہ: انڈیا ٹومارو ڈاٹ نیٹ)

قزاقستان کشیدگی:
’اگر تم نے دوبارہ احتجاج کیا، تو ہم تمھیں مار ڈالیں گے‘

عبدالجلیل عبدالرسولوف
بی بی سی نیوز، الماتی

فوجی لباس میں ملبوس، مسلح آدمیوں نے تمام وارڈ چیک کیے، وہ چیخ رہے تھے کہ وہ شورش (جس میں بہت سے لوگ ہلاک ہوئے) کے دوران زخمی ہونے والے افراد کو ڈھونڈ رہے ہیں۔ایصل جو کشیدگی کے دوران گولی لگنے کے بعد قزاقستان کے سب سے بڑے شہر الماتی کے ایک ہسپتال میں زیرِ علاج تھیں، اس وقت کو یاد کرتے ہوئے بتاتی ہیں: ان میں ایک چیخا ’اگر تم لوگ احتجاج کرنے کے لیے دوبارہ باہر نکلے تو ہم تمھیں مار ڈالیں گے۔‘ ایصل کا خیال ہے کہ بندوق برداران مردوں کا تعلق پولیس کی سپیشل فورس سے تھا یا وہ سکیورٹی سروسز کے آدمی تھے اور حکومت مخالف مظاہروں میں حصہ لینے والے ہر شخص کو پکڑ رہے تھے۔انھوں نے ایصل کو بھی اپنے ساتھ لے جانے کی کوشش کی لیکن زخموں کے باعث وہ چلنے سے قاصر تھیں۔ان کی حفاظت کے لیے نام تبدیل کیا گیا ہے۔

بہت سے دوسرے افراد کی طرح انھوں نے بھی ان پرامن مظاہروں میں حصہ لیا جو جنوری کے اوائل میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف شروع ہوئے تھے۔قزاقستان میں دنیا کے سب سے بڑے تیل کے ذخائر موجود ہیں مگر اس کے فوائد عوام کی اکثریت تک نہیں پہنچ پاتے۔جلد ہی یہ مظاہرے ہنگامہ آرائی اور لوٹ مار میں بدل گئے جس کے نتیجے میں وہ خونریزی ہوئی جو اس سابق سوویت ریاست کی آزادی حاصل کرنے کے 30 سالوں کی بدترین تھی۔حکام پر الزام ہے کہ امن بحال کرنے کے لیے انھوں نے اپنی طاقت کے استعمال میں تجاوز کیا۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس دوران 225 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ حکام کے مطابق ان ہنگاموں کے بعد تقریباً 1000 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ایصل جن کی عمر 57 برس ہے، پریشان ہیں کہ بہت سے دوسرے افراد کی طرح انھیں بھی ہنگامہ آرائی میں حصہ لینے کے الزام میں گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ بہت سے دوسرے افراد کی طرح انھوں نے بھی ان پرامن مظاہروں میں حصہ لیا جو جنوری کے اوائل میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف شروع ہوئے تھے۔قزاقستان میں دنیا کے سب سے بڑے تیل کے ذخائر موجود ہیں مگر اس کے فوائد عوام کی اکثریت تک نہیں پہنچ پاتے۔جلد ہی یہ مظاہرے ہنگامہ آرائی اور لوٹ مار میں بدل گئے جس کے نتیجے میں وہ خونریزی ہوئی جو اس سابق سوویت ریاست کی آزادی حاصل کرنے کے 30 سالوں کی بدترین تھی۔حکام پر الزام ہے کہ امن بحال کرنے کے لیے انھوں نے اپنی طاقت کے استعمال میں تجاوز کیا۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس دوران 225 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ حکام کے مطابق ان ہنگاموں کے بعد تقریباً 1000 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ایصل جن کی عمر 57 برس ہے، پریشان ہیں کہ بہت سے دوسرے افراد کی طرح انھیں بھی ہنگامہ آرائی میں حصہ لینے کے الزام میں گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ بہت سے دوسرے افراد کی طرح انھوں نے بھی ان پرامن مظاہروں میں حصہ لیا جو جنوری کے اوائل میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف شروع ہوئے تھے۔قزاقستان میں دنیا کے سب سے بڑے تیل کے ذخائر موجود ہیں مگر اس کے فوائد عوام کی اکثریت تک نہیں پہنچ پاتے۔جلد ہی یہ مظاہرے ہنگامہ آرائی اور لوٹ مار میں بدل گئے جس کے نتیجے میں وہ خونریزی ہوئی جو اس سابق سوویت ریاست کی آزادی حاصل کرنے کے 30 سالوں کی بدترین تھی۔حکام پر الزام ہے کہ امن بحال کرنے کے لیے انھوں نے اپنی طاقت کے استعمال میں تجاوز کیا۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس دوران 225 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ حکام کے مطابق ان ہنگاموں کے بعد تقریباً 1000 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ایصل جن کی عمر 57 برس ہے، پریشان ہیں کہ بہت سے دوسرے افراد کی طرح انھیں بھی ہنگامہ آرائی میں حصہ لینے کے الزام میں گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ بہت سے دوسرے افراد کی طرح انھوں نے بھی ان پرامن مظاہروں میں حصہ لیا جو جنوری کے اوائل میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف شروع ہوئے تھے۔قزاقستان میں دنیا کے سب سے بڑے تیل کے ذخائر موجود ہیں مگر اس کے فوائد عوام کی اکثریت تک نہیں پہنچ پاتے۔جلد ہی یہ مظاہرے ہنگامہ آرائی اور لوٹ مار میں بدل گئے جس کے نتیجے میں وہ خونریزی ہوئی جو اس سابق سوویت ریاست کی آزادی حاصل کرنے کے 30 سالوں کی بدترین تھی۔حکام پر الزام ہے کہ امن بحال کرنے کے لیے انھوں نے اپنی طاقت کے استعمال میں تجاوز کیا۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس دوران 225 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ حکام کے مطابق ان ہنگاموں کے بعد تقریباً 1000 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ایصل جن کی عمر 57 برس ہے، پریشان ہیں کہ بہت سے دوسرے افراد کی طرح انھیں بھی ہنگامہ آرائی میں حصہ لینے کے الزام میں گرفتار کیا جاسکتا ہے۔

قزاقستان کے پراسیکیوٹر جنرل نے تقریباً 700 افراد پر فوجداری مقدمات دائر کیے ہیں۔ان میں سے کچھ افراد پر دہشت گردی، قتل اور حکومت کا تختہ الٹنے جیسے الزامات شامل ہیں۔تاہم انسانی حقوق کے گروپوں کا کہنا ہے کہ حکام پُرامن مظاہرین سمیت، احتجاج میں حصہ لینے والے ہر شخص کے خلاف کریک ڈاؤن کر رہے ہیں۔حتیٰ کہ فیس بک پر احتجاج کی حمایت میں پوسٹ کرنے والوں کو بھی حراست میں لیا جا رہا ہے۔انسانی حقوق کے کارکنان کا کہنا ہے کہ انھیں مار پیٹ اور تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔الماتی میں انسانی حقوق کے ایک کارکن، باخیتژان توریگوزینا کا کہنا ہے ’بے گناہی کا کوئی تصور ہی نہیں ہے۔ حکام کے نزدیک سب دہشت گرد ہیں اور وہ زبردستی ان سے اس بات کا اعتراف کروانے کی کوشش کرتے ہیں۔‘الماتی کے مرکزی سکوائر میں ہونے والے مظاہرے میں حصہ لینے والے ایک کارکن، مراتبیک بیسنگازی پر ہنگامہ آرائی میں حصہ لینے کا الزام ہے۔ان کے وکیل نے بی بی سی کو بتایا کہ دورانِ حراست انھیں مارا پیٹا گیا ہے اور تصاویر میں ان کی ٹانگ پر کئی زخم دیکھے جا سکتے ہیں۔حکام اس بات سے صاف انکار کرتے ہیں کہ دورانِ حراست کسی بھی قیدی کو مارا پیٹا یا تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے۔الماتی پولیس ڈیپارٹمنٹ کے سلطنت عزیز بیک نے بی بی سی کو بتایا کہ جن لوگوں نے ہنگامہ آرائی میں حصہ نہیں لیا انھیں ’پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں‘۔انھوں نے مزید کہا کہ حقائق منظرِ عام پر آنے کے بعد ان افراد کو رہا کر دیا جائے گا۔

ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ پرامن احتجاج، پُرتشدد ہنگامہ آرائی میں کیسے بدل گیا۔ 4 جنوری کو جب لوگ جمع ہوئے تو ایک تہوار کا گمان ہو رہا تھا، انھوں نے قزاقستان کا قومی ترانہ پڑھا اور سیاسی مطالبات دہرائے۔ایک مقامی صحافی، تیمور نسیم بیکوف جن کے سامنے الماتی میں یہ تمام واقعات رونما ہوئے، اس وقت کو یاد کرتے ہوئے بتاتے ہیں ’ہجوم میں مضافاتی علاقوں سے لے کر شہر کے مرکز میں رہنے والے، پنشنر، نوجوان، نوکری پیشہ ہر قسم کے لوگ شامل تھے۔‘ماحول اس وقت تبدیل ہونا شروع ہوا جب انتظامیہ نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے سٹن گرینیڈ اور آنسو گیس پھینکی، جس کے نتیجے میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں شروع ہو گئیں۔اس سے اگلے دن یعنی 5 جنوری کو تناؤ میں مزید اضافہ ہوا۔ تیمور نسیم بیکوف کے مطابق الماتی کے سکوائر پر موجود کچھ لوگ چاقو اور شکار کرنے والی بندوقیں اٹھائے ہوئے تھے۔ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ یہ افراد کون تھے۔الماتی پولیس کی عزیز بیک کہتی ہیں کہ ’لڑائی کی تربیت رکھنے والے افراد‘ نے ہتھیاروں پر قبضے کی نیت سے پولیس پر حملہ کیا۔ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ پرامن احتجاج، پُرتشدد ہنگامہ آرائی میں کیسے بدل گیا۔ 4 جنوری کو جب لوگ جمع ہوئے تو ایک تہوار کا گمان ہو رہا تھا، انھوں نے قزاقستان کا قومی ترانہ پڑھا اور سیاسی مطالبات دہرائے۔ایک مقامی صحافی، تیمور نسیم بیکوف جن کے سامنے الماتی میں یہ تمام واقعات رونما ہوئے، اس وقت کو یاد کرتے ہوئے بتاتے ہیں ’ہجوم میں مضافاتی علاقوں سے لے کر شہر کے مرکز میں رہنے والے، پنشنر، نوجوان، نوکری پیشہ ہر قسم کے لوگ شامل تھے۔‘ماحول اس وقت تبدیل ہونا شروع ہوا جب انتظامیہ نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے سٹن گرینیڈ اور آنسو گیس پھینکی، جس کے نتیجے میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں شروع ہو گئیں۔اس سے اگلے دن یعنی 5 جنوری کو تناؤ میں مزید اضافہ ہوا۔ تیمور نسیم بیکوف کے مطابق الماتی کے سکوائر پر موجود کچھ لوگ چاقو اور شکار کرنے والی بندوقیں اٹھائے ہوئے تھے۔ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ یہ افراد کون تھے۔الماتی پولیس کی عزیز بیک کہتی ہیں کہ ’لڑائی کی تربیت رکھنے والے افراد‘ نے ہتھیاروں پر قبضے کی نیت سے پولیس پر حملہ کیا۔

وہاں موجود مظاہرین، نامعلوم افراد کو شرپسندی کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔ایک کارکن کونے عبدیو نے بی بی سی کو بتایا کہ ’ہمارا احتجاج پرامن تھا۔‘ ’لیکن پھر نوجوانوں کا ایک گروپ آیا اور وہ سیدھے سٹی ہال کی جانب بھاگے۔ہم انھیں روک نہیں پائے، انھوں نے کاروں کو تباہ کیا اور کھڑکیاں توڑ دیں۔‘ ’انھوں نے ایسے ماسک پہن رکھے تھے جس نے ان کے چہروں کو چھپا دیا تھا۔ہمیں ان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بھی خوف آ رہا تھا کہ کہیں وہ ہم پر حملہ نہ کر دیں۔‘

جلد ہی حالات قابو سے باہر ہو گئے۔ہجوم میں موجود کچھ لوگوں نے سٹی ہال پر قبضہ کر لیا اور اسے آگ لگا دی۔سکوائر میں ہر طرف گولیوں اور سٹن گرینیڈ کی آوازیں تھیں۔ان گولیوں کا نشانہ بننے والوں میں ایصل بھی شامل تھیں۔’مجھے اپنی ٹانگ سے خون بہتا محسوس ہوا اور میں بیہوش ہو گئی۔ جب مجھے ہوش آیا تو دو آدمی اپنی ڈھالوں سے میری حفاظت کرتے ہوئے، گھسیٹ کے لیجا رہے تھے۔ آس پاس چلتی گولیوں کے بیچ وہ چیخ رہے تھے کہ نیچے لیٹی رہو۔‘انھیں ایک ٹرک میں ڈال کر ہسپتال تک لیجایا گیا۔’مجھے یاد ہے کہ اس ٹرک کے اندر اور بہت سے لوگ موجود تھے۔ میں درد سے کراہ رہی تھی۔کئی لوگ میری زخمی ٹانگ کے اوپر تھے۔ان میں سے کچھ کی سانس نہیں چل رہی تھی۔‘

سکوائر میں رہ جانے والے افراد نے 6 جنوری کو پُرامن ریلی نکالنے کی کوشش کی، ان میں بہت سے بزرگ مرد اور خواتین بھی شامل تھے جن کی خواہش تھی کہ فائرنگ کا خاتمہ ہو جائے۔انھوں نے ایک بینر اٹھا رکھا تھا جس پر لکھا تھا: ’ہم دہشت گرد نہیں، پرامن لوگ ہیں۔‘لیکن اسی شام بکتر بند گاڑیوں میں فوجی وہاں پہنچے اور سکوائر کو دونوں طرف سے بند کر دیا۔مظاہرے میں شامل سلطنت تمر ینہ اس وقت کو یاد کرتے ہوئے بتاتی ہیں ’ہم آزادی کی یادگار کے قریب تھے۔لوگوں نے قزاقستان کا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔سب قطار میں کھڑے ہوئے اور اپنے ہاتھ ہوا میں لہرا کر دکھایا کہ وہ غیر مسلح ہیں۔‘شام 7 بجے کے قریب فوج نے فائرنگ شروع کر دی۔

سلطنت بتاتی ہیں ’ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ ہوائی فائرنگ کر رہے ہیں لیکن ہمارے پیچھے موجود لوگ گولیاں لگنے کے بعد گر رہے تھے۔ اگلی صف میں موجود افراد پر گولی نہیں چلائی گئی۔شاید وہاں سنائپر تعینات تھے جو گولیاں چلنے کی آوازوں کے بیچ لوگوں کو نشانہ بنا رہے تھے۔‘مظاہرے میں شامل ایک اور شخص میرخان عبدومانا پاؤ نے آزادی کی یادگار کے قریب پناہ لی جہاں انھوں نے ایک 50 سالہ شخص کو زخمی حالت میں دیکھا۔’وہ درد سے کراہ رہا تھا اور ہل نہیں سکتا تھا۔تقریباً 17 یا 18 سال کی دو نوجوان لڑکیاں اور ایک اور نوجوان، ایک دوسرے کے اوپر پڑے تھے۔ان میں زندگی کی کوئی رمق باقی نہیں تھی۔‘ ’میں اتنا غصے میں تھا کہ میں نے خود سے وعدہ کیا کہ سب کو بتاؤں گا کہ انھوں نے پرامن مظاہرین پر گولیاں چلائی ہیں۔‘

الماتی پولیس کی عزیز بیک کا اصرار ہے کہ سیکورٹی فورسز نے صرف اپنے دفاع میں مہلک ہتھیاروں کا استعمال کیا۔دوسری جانب قزاقستان کی حکومت نے شورش کا الزام بین الاقوامی روابط رکھنے والے ’دہشت گردوں‘ پر عائد کیا ہے تاہم اس انھوں نے اس الزام کے کوئی ثبوت فراہم نہیں کیے۔ملک میں اقتدار پر قبضے کے لیے اندورنی خلش کی بھی اطلاعات ہیں جن میں سابق صدر نور سلطان نذر بایوف کا نام لیا جا رہا ہے۔مقامی صحافی تیمور نسیم بیکوف خبردار کرتے ہیں کہ خونریزی کا سبب چاہے کچھ بھی ہو، ’پرامن مظاہرین، انسانی حقوق کے کارکنان اور صحافیوں کو لٹیرے اور ڈاکو نہیں سمجھنا چاہیے۔‘ان کا کہنا ہے کہ حکام ’اپنی ان سنگین غلطیوں کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں جو قزاقستان کی تاریخ میں بدترین انسانی تباہی کا باعث بنیں۔‘یہ کہاں واقع ہے؟ قزاقستان کی سرحدیں شمال میں روس اور مشرق میں چین کے ساتھ ملتی ہیں۔ یہ مغربی یورپ کے سائز جتنا ایک بڑا ملک ہے۔

اس ملک کی اہمیت کیا ہے؟ یہ ایک سابق سوویت جمہوریہ ہے جہاں اکثریت آبادی مسلمان اور اقلیت روسی ہے، اس ملک کے پاس وسیع معدنی ذخائر موجود ہیں، جن میں دنیا میں تیل کے عالمی ذخائر کا تین فیصد کے علاوہ کوئلہ اور گیس شامل ہیں۔یہ خبروں میں کیوں ہے؟ ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے بعد، حکومت کے خلاف ہونے والے پُرامن احتجاج، پُرتشدد مظاہروں میں بدل چکے ہیں جس کے نتیجے میں ملک کی اعلیٰ قیادت مستعفی ہوئی ہے اور مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن ہوا ہے۔

وطن سرینگر

فتنوں کے دور میں کرنے کا ایک اہم کام

یہ دور فتنوں کا دور ہے، ہر طرف سے مختلف قسم کے فتنوں کی یورش ہے؛ دینی، علمی، عملی، اخلاقی، معاشرتی اور تمدنی ہر اعتبار اتنے فتنے ظاہر ہا چکے ہیں کہ عقل اب حیران ہے؛ گویا کہ ہر فتنہ ظلمات بعضھا فوق بعض کا مصداق ہے؛ جس کے نتیجہ میں اب آئے دن امت مسلمہ میں مختلف قسم کی برائیاں جنم لے رہی ہیں؛ بے حیائی، بد اخلاقی، بد اطواری، چوری، غیبت، و بہتان طرازی، حرام خوری، جاہ و منزلت طلبی، مطلب و مفاد پرستی، ڈاکہ، رشوت، کذب و خیانت، حرصِ دولت و ثروت اور حرام کاری اتنی ہو چکی ہے کہ حق بات سُننے اور ماننے کیلئے کوئی تیار ہی نہیں (عصر حاضر حدیثِ نبوی کے آئینے میں) تو اب سوال یہ ہے کہ ایسے پُرفتن دور میں ایک فکر مند مسلمان اپنے ایمان کی حفاظت کرئے تو کیسے کرئے؟ کیا فتنوں کے آگے بے بس ہو کر ایمان کا سودا کر بیٹھے؟ نہیں ہرگز نہیں! بلکہ آپ ﷺ نے ایسے پرفتن دور میں ایک اہم کام کرنے کی ترغیب دی ہے کہ ہر شخص اپنی اصلاح کی فکر میں لگ جائے۔

پہلے اپنے اصلاح کی فکر کریں۔۔۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو! اپنی فکر کرو۔

شیخ الاسلام حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب مد ظلہ تحریر فرماتے ہیں: جب معاشرے میں بد عملی کا کا چلن عام ہو جائے تو اس وقت اصلاح کی طرف لوٹنے کا بھی بہترین نسخہ یہی ہے کہ ہر شخص دوسروں کے طرزِ عمل کو دیکھنے کے بجائے اپنی اصلاح کی فکر میں لگ جائے، جب افراد میں اپنی اصلاح کی فکر پیدا ہوگی تو چراغ سے چراغ جلے گے اور رفتہ رفتہ معاشرہ بھی اصلاح کی طرف لوٹے گا۔

ایک حدیث میں ہے: جب تم دیکھو کہ لوگ مال کی محبت کے پیچھے چلنے لگے، اور خواہشاتِ نفس کی اتباع کرنے لگے، دُنیا کو آخرت پر ترجیح دی جانے لگی، اور ہر شخص اپنے رائے پر گمنڈ میں مبتلا ہو جائے تو اس وقت اپنی اصلاح کی فکر میں لگ جاؤ۔

سب سے بڑا المیہ۔۔۔لیکن اب صورت حال یہ ہے کہ ہر کسی کو دوسروں کی اصلاح، دوسروں پر تنقید، اوروں کے عیب و نقائص کی فکر ہے، دوسروں کی خرابیوں اور بُرائیوں پر گہری نظر ہے لیکن اپنی کوتاہیوں اور خرابیوں کا احساس تک نہیں، وہ اصلاح کا خود سے نہیں بلکہ معاشرے سے اس کا آغاز چاہتے ہیں۔اب ہر کسی کو دوسروں کی ذمہ داریوں کا تو احساس ہے لیکن اپنی ذمہ داریوں سے بے فکر! انہیں اپنے حقوق تو یاد رہتے ہیں لیکن ان کے ذمہ معاشرے کے کتنے اور کیا کیا حقوق ہیں؟ ان سے سبکدوش رہنا چاہتے ہیں۔

حضرت مفتی شفیع صاحبؒ نے کسی سے پوچھا: یزید کی مغفرت ہوگی یا نہیں؟ آپ نے جواب دیا یزید سے پہلے اپنے اپنی مغفرت کی فکر کرو۔انسان دوسروں کی اصلاح کے نعروں کے بجائے اپنی کوتاہیوں کی اصلاح اور درستگی کی فکر کرنے لگے۔ہم قوموں کی دوڑتی ہوئی زندگی میں بہ حیثیت ملک و ملت کوئی بلند مقام حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔

"اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن"

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

اٹھائے گئے ہیں۔اے پی آئی نیوز کے مطابق وادی کشمیر بالعموم اور گرمائی دارالخلافہ سے بالخصوص ٹی بی مرض کے خاتمے کا دعویٰ کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سرینگر نے کہا کہ ٹی بی کے خلاف مہم مضبوطی کے ساتھ شروع کی گئی ہے اور گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں اس مرض میں مبتلا کسی بھی مریض کی شناخت کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہے ۔انہوں نے کہا کہ سرینگر میں ٹیسٹنگ سکریننگ میں سرعت لائی جائے گی اور اس کے لئے ڈاکٹروں مشنری دستیاب رکھنے کے تمام تر اقدامات عمل میں لائے گئے ہے تا کہ اس مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے اقدامات اٹھائے جاسکے ۔ضلع مجسٹریٹ نے آئی ٹی بی پی کی جانب سے ایمبلنس فراہم کرنے کے لئے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا اس مرض کی بیخ کنی میں مدد ملے گی۔تین جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا کو خوش اسلوبی کے ساتھ پائے تکمیل تک پہنچانے کے لئے ہر طرح کے اقدامات اٹھانے کا عندیہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اور پانتھ چوک نیواس میں یاتریوں کو کھانے پینے رہنے اور انہیں دیگر سہولیات بہم پہنچانے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گئے ہے یاتریوں کو کسی بھی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑیگا۔

102

زیر قیادت خدمات کی فراہمی گورننس کا ایک اہم ستون ہے اور مقامی خود حکومتی اداروں کو مضبوط بنانے کے لیے انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔سنہا نے کہا"میرا ماننا ہے کہ پنچایت کی زیر قیادت خدمات کی فراہمی حکمرانی کے نظام کے سب سے اہم اجزاء میں سے ایک ہے اور میرے دل کے بہت قریب موضوع ہے۔"لیفٹننٹ گورنر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں ماضی میں مکمل طور پر فعال تین درجے پنچایتی راج نظام کا فقدان تھا، لیکن حالیہ برسوں میں اہم کوششوں نے فنڈس، کاموں اور اہلکاروں کی منتقلی کے ذریعے مقامی اداروں کو بااختیار بنایا ہے۔انہوں نے کہا"منتخب نمائندوں کے ساتھ مل کر ضلعی منصوبے تیار کیے گئے تھے،اور نچلی سطح پر ترقی کی ترجیحات کو اسی کے مطابق نافذ کیا گیا تھا۔

103

(سی آر پی ایف)، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس(ایس ڈی آر ایف)اور نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس(این ڈی آر ایف)کے اہلکاروں نے شرکت کی۔مختلف ٹیموں نے دہشت گردانہ حملے، مشتبہ اشیاء کی موجودگی، ہجوم پر قابو پانے، زخمیوں کے انخلا اور قدرتی آفات جیسی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کی عملی مشقیں انجام دیں۔حکام کے مطابق موک ڈرل کا بنیادی مقصد مختلف ایجنسیوں کے درمیان باہمی رابطہ،فوری ردعمل کی صلاحیت اور ہنگامی حالات میں مشترکہ کارروائی کے طریقہ کار کو جانچنا تھا۔اس دوران جدید نگرانی کے آلات، خصوصاً ڈرونز کا استعمال کیا گیا تاکہ حساس مقامات کی فضائی نگرانی اور مشتبہ سرگرمیوں کی نشاندہی کی جا سکے۔اس کے علاوہ ڈاگ اسکواڈز نے پورے کیمپ اور اطراف کے علاقوں میں اینٹی سبوتاژ اور سینیٹائزیشن چیک انجام دیے۔حکام کا کہنا ہے کہ حالیہ فرضی مشق کامیاب رہی اور اس سے مختلف اداروں کی تیاریوں کا جائزہ لینے میں مدد ملی۔انہوں نے کہا کہ امرناتھ یاترا کے دوران زائرین کی حفاظت، ٹریفک نظم ونسق، ہجوم کے موثر انتظام اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام متعلقہ ایجنسیاں مکمل طور پر مستعد ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ یاترا کے پرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے آنے والے دنوں میں بھی مختلف سطحوں پر جائزہ اجلاس اور عملی مشقیں جاری رکھی جائیں گی تاکہ کسی بھی ممکنہ چیلنج کا بروقت اور موثر انداز میں مقابلہ کیا جاسکے۔

104

جو یہاں مختلف وزارتوں اور محکموں میں اسسٹنٹ سکریٹریز کے طور پر منسلک ہیں، وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ بڑے ترقیاتی چیلنجوں کو سائلو میں حل نہیں کیا جا سکتا اور بامعنی اور دیرپا نتائج کے حصول کے لیے تمام محکموں میں موثر ہم آہنگی ضروری ہے۔انہوں نے نوجوان سرکاری ملازمین سے کہا کہ وہ اپنے آپ کو مقصد کے مضبوط احساس کے ساتھ قوم کی تعمیر کے لیے وقف کریں، جدت طرازی اور شہری مرکوز گورننس، اور ان پر زور دیا کہ وہ ہر انتظامی فائل کے پیچھے انسانی اثرات کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ایک سرکاری بیان کے مطابق وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہر فائل ان گنت شہریوں کی امنگوں، خدشات اور زندگی کی نمائندگی کرتی ہے۔"ناگرک دیو بھاوا" کے منتر پر زور دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے نوجوان افسران پر زور دیا کہ وہ شہریوں کو ہر فیصلے کے مرکز میں رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ گورننس ہمدرد، جوابدہ اور جامع رہے۔انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ قوم کی تعمیر میں اپنی شراکت کا مسلسل جائزہ لیں اور ان عہدوں سے نہیں بلکہ حاصل کردہ قابل پیمائش نتائج سے اطمینان حاصل کریں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی خدمت کا اصل امتحان حقیقی زندگی کے حالات کو دیانتداری، حساسیت اور عزم کے ساتھ سنبھالنے سے شروع ہوتا ہے۔وکست بھارت **2047** کے ویژن کو اجاگر کرتے ہوئے

105

اقبال چودھری، آئی اے ایس، کمشنر/ سکریٹری برائے حکومت، یوتھ سروسز اور اسپورٹس محکمہ کو کو پہلگام ایکسس کے لیے نوڈل آفیسر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، جو سالانہ یاترا کے اہم راستوں میں سے ایک ہے۔اسی طرح راہول یادو، آئی اے ایس، منیجنگ ڈائریکٹر، جموں کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور جے اینڈ کے پاور کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے پی سی ایل) کا اضافی چارج سنبھالے ہوئے، کو بالتل ایکسس کے لیے نوڈل آفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔حکم میں کہا گیا ہے کہ دونوں افسران یاترا سے متعلق تمام انتظامات کی کڑی نگرانی کریں گے اور یاترا کے انعقاد میں شامل متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کے ساتھ تال میل برقرار رکھیں گے۔انہیں یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ امرناتھ شرائن بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے ساتھ باقاعدگی سے رابطہ کریں اور رپورٹ کریں۔ان تقرریوں کا مقصد بین محکمانہ کوآرڈینیشن کو مضبوط بنانا اور لاجسٹکس، انفراسٹرکچر، عوامی خدمات، حفاظتی اقدامات اور دیگر ضروری انتظامات کو یقینی بنانا ہے جو سالانہ یاترا پر جانے والے لاکھوں عقیدت مندوں کے لیے متوقع ہیں۔

106

'ملک کی سالمیت کے لئے ان کی منفرد کوششوں'' کا مقروض ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ چاہے وہ بنگال کو ملک کا حصہ بنائے رکھنے کی جدوجہد ہو یا'ایک نشان، ایک پردھان، ایک ودھان' کی قرارداد کے ساتھ جموں و کشمیر کو ہندوستان کا اٹوٹ انگ رکھنے کے لیے سب سے بڑی قربانی دے، ہر ہندوستانی ان کا مقروض ہے۔ملک کی سالمیت کے لیے ان کی منفرد کاوشوں کے لیے۔ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی، جنہوں نے جن سنگھ کا قیام کر کے ملک کو ایک نظریاتی متبادل فراہم کیا، وہ ہمیشہ کے لیے سب سے پہلے قوم کے راستے پر رہنما رہیں گے"۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر سیاما پرساد مکھرجی ایک آئیڈیا ہیں۔انہوں نے ملک کو جو پیغام دیا وہ یہ تھا کہ ایک قوم میں 'نشان'، 'ودھان' اور 'پردھان' نہیں ہوسکتا۔

107

نے آج جن سنگھ (اب بی جے پی) کے بانی شیاما پرساد مکھرجی کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کی قومی روح کو برقرار رکھنے کے لیے اپنی جان قربان کردی۔ان کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے چگ نے اس وقت کے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ شیخ عبداللہ کی اخلاقیات پر سوال اٹھائے جن کے دور میں شیاما پرساد مکھرجی کی بغیر اجازت جموں و کشمیر میں داخل ہونے پر گرفتاری کے بعد مشکوک حالات میں موت ہو گئی۔چگ نے کہا کہ مکھرجی ہمہ جہت بھارت کے قومی جذبے کی علامت ہیں جسے عبداللہ سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔چگ نے کہا کہ مکھرجی جموں و کشمیر کیلئے الگ آئین، علیحدہ پرچم اور علیحدہ سیاسی نظام کے خلاف تھے جسے شیخ عبداللہ دفعہ **370** کے تحت قائم کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

108

اسپیشل ڈائریکٹر جنرل پولیس اور انسپکٹر جنرل پولیس کشمیر زون بھی موجود تھے۔اس موقع پر جنوبی کشمیر رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اننت ناگ سمیت دیگر اعلیٰ پولیس اور سیکورٹی افسران نے انہیں یاترا کے لیے وضع کیے گئے جامع سیکورٹی منصوبے پر تفصیلی بریفنگ دی۔افسران نے ڈی جی پی کو بتایا کہ نون وان بیس کیمپ اور یاترا کے پورے روٹ پر سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات کیے گئے ہیں۔ان میں کثیر سطحی سیکورٹی گرڈ، جدید نگرانی کے نظام، حساس مقامات کی مسلسل مانیٹرنگ، داخلی وخارجی راستوں پر سخت چیکنگ، رسائی کنٹرول میکانزم، اینٹی سبوتاژ آپریشنز اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے خصوصی ردعمل منصوبے شامل ہیں۔

109

جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کی منظوری سے کیا گیا ہے۔

110

ہندوستان کے خیال سے وابستہ رہے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق نئی دہلی میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے **73** ویں یوم شہادت پر پھول چڑھاتے ہوئے بی جے پی کے صدر نتن نبین نے کہا کہ ڈاکٹر مکھرجی نے اپنی زندگی قومی یکجہتی اور سالمیت کے لیے وقف کر دی اور ایک مضبوط اور متحد ہندوستان کے خیال سے وابستہ رہے۔انہوں نے کہا" وہ ایک زبردست قوم پرست، ایک عظیم مفکر اور اس ملک کے پہلے صنعتی وزیر تھے۔انہوں نے جو خواب دیکھا تھا اور جو قربانی دی وہ اب ہمارے سامنے ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں کشمیر میں دفعہ **370** کی منسوخی، میرا یقین ہے، سیاما پرساد مکھرجی کو ایک حقیقی خراج عقیدت ہے۔"انہوں نے کہا"بی جے پی کے پیشرو، مکھرجی دفعہ **370** کے سخت ناقد تھے،جس نے جموں وکشمیر کو خصوصی خودمختار حیثیت دی تھی۔ان کا خیال تھا کہ اس نے قومی یکجہتی پر سمجھوتہ کیا۔"

111

عالمی صورتحال کو"انتہائی ہنگامہ خیز" قرار دیتے ہوئے کہا کہ دنیا فوجی تنازعات، معاشی دباؤ، جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال اور تیزی سے بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی کے باعث پیچیدہ چیلنجز سے دوچار ہے انہوں نے کہا کہ میں اس دن کو طاقت حاصل کرنے کے لیے خوشی کا دن ہے۔موجودہ بین الاقوامی چیلنجوں کے درمیان بلاک کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈوول نے مزید کہا"ہم یہاں مختلف براعظموں، مختلف علاقوں سے ہیں، اور یہ ایک ایسا گروپ ہے جہاں ہم اپنے ساتھ بہت متنوع تجربات لے کر آتے ہیں۔ہمیں اس دنیا میں ادا کرنے کے لیے ایک بہت ہی خاص کردار ملا ہے، جو بظاہر ہنگامہ خیز نظر آتی ہے، ایک ایسی دنیا جو بدلتی ہوئی نظر آتی ہے، ایک ایسی دنیا جس میں ہم ممکنہ طور پر تنازعات کے حل میں کردار ادا کر رہے ہیں۔کھیل سکتے ہیں ایک ایسا معاملہ ہے جس پر غور کرنا ہمارے لیے اہم ہے۔

112

افسران زمینی سطح پر موجود رہیں اور کسی بھی صورت حال کا فوری جواب یقینی بنانے کے لئے مسلسل نگرانی کو برقرار رکھنا چاہیے۔"صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے میٹنگ کو مختلف محکموں کی جانب سے محرم الحرام کے پُرامن اور بہتر انعقاد کے لئے کئے گئے انتظامات سے آگاہ کیا انتظامات سے آگاہ کیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے آئی جی پی ٹریفک کو ہدایت دی کہ محرم الحرام اور شری امرناتھ جی یاترا کے لئے ایک جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان نافذ کیا جائے تاکہ جلوسوں، یاتریوں اور عام لوگوں کی آسانی سے آواجاہی کو یقینی بنایا جا سکے۔آئی جی پی ٹریفک کو ہدایت دی گئی کہ وہ فیلڈ افسران کے ساتھ میٹنگ منعقد کریں اور تمام شراکت داروں کے ساتھ تال میل کو مزید مضبوط بنائیں تاکہ ٹریفک پلان کو موثر طریقے سے عملایا جا سکے۔لیفٹیننٹ گورنر نے افسران کو ٹریفک ایس او پیز اور کٹ آف ٹائمنگ کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنے کی بھی ہدایت دی جبکہ بابا برفانی کے عقیدت مندوں کی سہولیت کے لئے آر ایف آئی ڈی کارڈ کاؤنٹرز کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT ALTAF AHMAD SHAWL S/O GUL MOHAMMAD SHAWL R/O UMAR ABAD ZAINAKOTE SGR TEHSIL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT ALTAF AHMAD SHAWL S/O GUL MOHAMMAD SHAWL R/O UMERABAD ZAINAKOTE SGR TEHSIL SRINAGAR SGR SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON S MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS RELATED

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	OWAIS ALTAF SHAWL	SON	39	MARRIED
2.	BURHAN ALTAF	SON	35	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT AFTAB AHMAD KHAN S/O GHULAM NABI KHAN R/O UMAR ABAD LANE NO. 02 ZAINAKOTE SGR TEHSIL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT AFTAB AHMAD KHAN S/O GH. NABI KHAN R/O UMERABAD LANE NO. 02 ZAINAKOTE SGR TEHSIL SRINAGAR SGR SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON S MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS RELATED

.SNO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	MUDASIR NABI KHAN	BROTHER	46	MARRIED
2.	AASIYA KHAN	SISTER	50	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

Government of UT of Jammu & Kashmir
Office Of The Executive Engineer,
Mechanical Irrigation Construction Division Srinagar

NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No. 20OF 2026-27 Dated:19-06-2026

On behalf of the Hon'ble LG of J&K UT, Executive Engineer, Mechanical Irrigation Construction Division, Srinagar, invites tenders by e-tendering mode on percentage rate basisfrom experienced and reputed Mechanicallicensedregistered contractors/ workshop holders for Annual Mechanical Framework Contract of Lift IrrigationSchemes of Mechanical Irrigation Construction Division Srinagar. The bidding process shall be completed online in two covers viz. Cover '1st' –Tender fee, Earnest Money Deposit, fulfillment of pre-qualification criteria and acceptance to terms and conditions of the tender. Cover '2nd' - Financial Bid in the prescribed BOQ.

S. No	Particulars of the work	Qty.	Name of Division	Estimated Cost for PQ criteria	Cost of document tender fee	Earnest money	Bid Validity	Duration of contract
1.	Annual Mechanical Framework Contract of Lift Irrigation Schemes of Mechanical IrrigationConstruction Division Srinagar.	As per Damages/no minimum drawl guaranteed	Mechanical Irrigation Construction Division, Srinagar.	6.96	500.00	Rs. 13920/-	180 days	Up to 31st March 2027

Head of account: M.H. 2701(M&R)
Position of funds: Celling within the Budgetary ceiling of M&R 2026-27
AAA: Order No: 25- MCO of 2026-27 Dated:02-06-2026
TS: Shall be accorded on individual works
Key Dates of the Tender

Date of Hosting In Website/ Publish date	20/06 /2026 (1200Hrs)
Document download/sale start date	20/06/2026 (1200 Hrs).
Bid submission start date	20/06/2026.(1200Hrs)
Bid submission end date	27/06/2026 (1200 Hrs)
Bid opening date	29/06/2026 (1400 Hrs)

1. Bid documents can be assessed at and downloaded from the websites www.ifckashmir.com/ http://jktenders.gov.in.
2. The Bids shall be deposited on the websitehttp://jktenders.gov.in .
3. The complete bidding process will be online on http://jktenders.gov.in.
4. The bids received shall be opened online in the office of Executive Engineer MICD Srinagar.
5. Bids must be accompanied by cost of Tender Document and bid security as specified in column 6&7 of the table above. The bid security must be pledged in favourExecutive Engineer Mechanical Irrigation Construction Division Srinagar. Bid security shall be in form of Bid Security Declaration Affidavit (specimen enclosed). The cost of downloaded tender documents should be in form of e-challan in favour of Executive Engineer Mechanical Irrigation Construction DivisionSrinagar.The date of EMD and Tender fee must be between the date of start of bid and bid submission end date.
6. Only the firms having sound experience in executing Mechanical repair and maintenanceworks (including repairs of all types of Pumping units/Rising Mains, Control Valves and allied jobs)with Government departments/ reputed private organizations, PSUs, etc. can participate in the tendering process. Copy of relevant proof shall be uploaded.
7. The bid shall remain open for acceptance for a period of 180 days from the date of opening of bids. If any bidder/tenderer withdraws his bid/tender before the said period or makes any modifications in the terms and conditions of the bid, the said earnest money shall stand forfeited.
8. Other details can be seen in the bidding documents from the website http://jktenders.gov.in
9. All bidders shall mandatorily upload the bank account details which is linked with GSTN and no payments shall be released to any other Bank Account except the one linked with GST registered No. of the successful bidder.
10. In case of abnormally low bids(ALB's) Additional performance Security shall be obtained from the contractors as per the J&K Finance Department (codes Division) Circular No:FD-code/441/2021-02-158 Dated:08-08-2025.

No: MICD/820-25 Date:19-06-2026

Sd/-Executive Engineer
Mech. Irri. Constt. Division
Srinagar.

DIPK No: 2450/26

ازسرشتہ پنچایت سیکریٹری حلقہ کورگ بلاک شیر پتھری

نوٹس برائے کھلی بولی

ہر خاص و عام کو بذریعہ نوٹس مطلع کیا جاتا ہے کہ پلانٹیشن بیٹ کوکہ گنڈ **A&B** حلقہ کورگ بلاک شیر پتھری کے بیس عدد **20** سرکاری درختان اقسام بید پاکی بولی دینی مطلوب ہے جو کہ مورخہ **08** جولائی **2026** بروز بدھوار دو پہر **12** بجے بمقام پنچایت گھر حلقہ کورگ پکاری جائے گی۔خواہشمند حضرات سے گذارش ہے کہ وقت اور تاریخ مقررہ پر تشریف لاکر بولی میں شمولیت فرمائیں۔

شرائط بولی بذیل ہیں

ق۔قبل از بولی پندرہ ہزار روپے **15000** بی ڈی او شیر پتھری کے نام بنک ڈرافٹ کی صورت میں جمع کرنا لازمی ہوگا۔
۲۔کامیاب بولی دہندہ کو رقم بولی یکمشت موقعہ پر ہی ادا کرنا ہوگا۔
۳۔بولی تحت قواعد دس دن کھلی رکھی جائے گی تاکہ بولی ہذا کو بذریعہ درخواست **10%** بڑھایا جائے۔
۴۔بولی میں صرف وہی اشخاص حصہ لے سکتے ہیں جو مقررہ وقت سے پہلے بنک ڈرافٹ پیش کرے گا۔
۵۔مزید شرائط بولی موقعہ پر ہی سنائے جائیں گے۔

المشتہر: پنچایت سیکریٹری کورگ

DIPK No: 2458/26

از نیابت زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل
مضمون: درخواست منجانب عبدالحمید بٹ ولد عبدالرحیم بٹ ساکنہ موضع شالہ ٹینگ بغرض حصول Dependent سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے۔جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس سے عیاں ہے سائل موضع فرینڈس کالونی شالہ ٹینگ میں رہائش پذیر ہے۔جس کے مطابق کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہانہ آمدنی
عبدالحمید بٹ		سائل خود	مزدوری	۸۰۰۰
مسرت		زوجہ	گھریلو کام	
اسرار الحق		پسر	زیر تعلیم	
اذفر حمید		دختر	....	
بینش حمید		--	...	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل

از دفتر نیابت زینہ کوٹ
مضمون: درخواست منجانب ارشاد احمد زرگر ولد عبدالغنی زرگر ساکنہ عمر آباد برتھنہ بغرض حصول OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ زرگر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے۔جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس سے عیاں ہے سائل موضع عمر آباد برتھنہ میں رہائش پذیر ہے۔جس کے مطابق کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی ماہانہ
ارشاد احمد زرگر	۴۲	سائل	پرائیوٹ ملازم	۲۰۳۰۰
رقعیہ نذیر	۳۰	زوجہ	گھریلو کام	
محمد زیان	۱۲	پسر	زیر تعلیم	
محمد طیب	۱۰	--	....	

اس کے علاوہ اور کوئی رپورٹ میں نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

PUBLIC NOTICE

Notice to gernal public for information that I Arsilan Ahmad Yatoo S/o Abdul Gani Yatoo R/o Panzinara Srinagar that in my account No :-086804100000041 Jk Bank Shadipur Srinagar that in my bank account my name is mentioned as Mohammad Arsalan Yatoo now I want to change my name in my bank account if any body have objection fill your objection to jk Bank Shadipur sumbal Bandipora within period of seven days
Here is a corrected and formal version of your public notice
Notice is hereby given to the general public that I, Arsilan Ahmad Yatoo, S/o Abdul Gani Yatoo, resident of Panzinara, Srinagar, am maintaining Bank Account No. 086804100000041 with J&K Bank, Shadipur Branch, Srinagar.
In the said bank account, my name has been recorded as "Mohammad Arsalan Yatoo". I intend to correct/change my name in the bank records to "Arsilan Ahmad Yatoo".
If any person has any objection regarding the proposed correction/change of name, they may submit their objection in writing to J&K Bank, Shadipur Branch, Sumbal, Bandipora within seven (7) days from the date of publication of this notice. If no objection is received within the stipulated period, the bank may proceed with the necessary correction/change in its records.
Sd/-
Arsilan Ahmad Yatoo
S/o Abdul Gani Yatoo

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

’طب حیات نو‘ کے ممکنہ فوائد اور اثرات

دنیا بھر میں صحت کی دیکھ بھال اور علاج کے طریقہ کار میں انقلابی صلاحیت کی حامل ’طب حیات نو‘ (ریجنریٹیو میڈیسن)، ایک امید افزا شعبے کے طور پر ابھری ہے

علاج کا یہ نیا ماڈل جسم کی خود کو ٹھیک کرنے اور خلیات کو دوبارہ پیدا کرنے کی فطری صلاحیت پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس قدرتی عمل کی حوصلہ افزائی اور اضافہ سے انسانی خلیات کو از سر نو پیدا کرنے والی ادویہ ممکنہ طور پر بہت سی بیماریوں کا بہترین علاج کر سکتی ہیں۔ بالخصوص ترقی پذیر ممالک جہاں صحت کے دگرگوں حالات معیشت پر ایک بوجھ ہیں، ’طب حیات نو‘ (ریجنریٹیو میڈیسن) اچھے طریقے سے بحالی صحت کی نوید ہے۔ یہ مضمون خلیات کو دوبارہ پیدا کرنے والی دوائیوں کے جوہر، دائمی بیماریوں میں ان کے ممکنہ فوائد، اور ترقی پذیر ممالک میں عام لوگوں پر ان کے اثرات کا ایک جائزہ پیش کرتا ہے۔

ریجنریٹیو میڈیسن کیا ہے؟

ریجنریٹیو میڈیسن یا ’طب حیات نو‘ ایک کثیر جہتی میڈیکل ڈسپلن ہے، جس میں حیاتیات، کیمیا، انجینئرنگ اور طب کے علوم کو یکجا کرتے ہوئے خراب شدہ ٹشو یا اعضاء کی ساخت اور کام کو قدرتی اصولوں کے مطابق بحال کیا جا سکتا ہے۔ یہ جسم کے قدرتی شفایابی کے عمل پر انحصار کرتا ہے اور بافتوں کی تخلیق نو کو فروغ دینے کے لیے مختلف حکمت عملیوں، جیسے اسٹیم سیل تھراپی، ٹشو انجینئرنگ، جین تھراپی، اور بائیو میٹریلز کا استعمال کرتا ہے۔

یہ ڈسپلن بافتوں اور اعضاء کی تخلیق نو کے طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے حیاتیات، کیمسٹری اور انجینئرنگ کے اصولوں کو یکجا کرتا ہے اور اس علم کو علاج کی مداخلتی انواع کو تیار کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ اس کا مقصد خراب ٹشوز اور اعضاء میں معمول کے کام کو بحال اور قائم کرنا ہے۔ جسم قدرتی طور پر خود مرمتی طریقہ کار کو اکثر استعمال کرتے ہوئے اپنے نقصان شدہ ٹشوز یا اعضاء کی ساخت کو بحال کرتا ہے۔ یہ شعبہ صحت کی دیکھ بھال میں ایک نئی جہت کی نمائندگی کرتا ہے۔

ریجنریٹیو میڈیسن کے مرکزی طریقوں میں سٹیم سیل تھراپی، ٹشو انجینئرنگ، بائیو میٹریلز اور بائیو مالیکیولز کا استعمال شامل ہے۔ یہ خصوصی خلیے، کسی بھی قسم کے دیگر خلیوں میں فرق کرنے کی اپنی صلاحیت کی وجہ سے، دوبارہ پیدا ہونے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

ٹشو انجینئرنگ حیاتیاتی اجزاء جیسے خلیات اور نشوونما کے عوامل کو انجینئرنگ کے اصولوں کے ساتھ مربوط کرتی ہے تاکہ لیبارٹری میں ٹشو کی طرح ڈھانچے بنائے جائیں جو جسم کے افعال اور کام کو تبدیل یا بحال کر سکیں۔ بائیو میٹریلز اور مالیکیولز، خلیات کے فعلی رویے اور بافتوں کی تشکیل کی رہنمائی کے لیے سہاروں یا سگنلز کے طور پر کام کرتے ہیں۔

ریجنریٹیو میڈیسن کے ممکنہ فوائد

دائمی بیماریاں، جیسے ذیابیطس، دل کی بیماری، اور سانس کی دائمی بیماریاں، دنیا بھر میں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں طرز زندگی میں تبدیلیوں اور عمر رسیدہ آبادی کی وجہ سے ان بیماریوں کی وجہ سے ٹشوز میں اکثر طویل مدت نقصان اور اعضاء کی خرابی شامل ہوتی ہے، جس کی مرمت کے لیے جسم جدوجہد کرتا ہے۔ خلیات دوبارہ پیدا کرنے والا یہ شعبہ دواء، بافتوں اور اعضاء کے افعال کو بحال کرنے پر اپنی توجہ کے ساتھ ان امراض کے علاج وعلامات میں بہت عمدہ نتائج رکھتا ہے۔

مثال کے طور پر، ذیابیطس میں، خلیات دوبارہ پیدا کرنے والی دوا ممکنہ طور پر بیماری سے نقصان پہنچانے والے لبلبے میں انسولین پیدا کرنے والے خلیات کی جگہ لے سکتی ہے، اس طرح جسم کی بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت بحال ہو جاتی ہے۔ دل کی بیماری میں ان ادویہ کی تیکنیک دل کے ٹوٹے ہوئے پٹھوں کے خلیوں کی جگہ لے سکتی ہے یا دل کے افعال کو بحال کرنے کے لیے خون کی نئی شریانوں کی نشوونما کو متحرک کر سکتی ہے۔ ایسے ہی سانس کی دائمی بیماریوں کے لیے پھیپھڑوں کے خراب ٹشو کی مرمت یا جگہ لے سکتی ہے، اور سانس کے افعال کو بڑھا سکتی ہے۔

’طب حیات نو‘ ان دائمی امراض میں بھی امید فراہم کرتی ہے جن کا خاطر خواہ علاج فی الحال محدود پیمانے پر ہوتا ہے، جیسے ’نیورو ڈیجنریٹیو عوارض‘ اور کچھ قسم کے اندھے پن۔ کھوئے ہوئے یا خراب شدہ خلیات اور بافتوں کو تبدیل کرنے سے، شعبہ طب حیات نو ممکنہ طور پر ان بیماریوں کے بڑھنے کو سست، روک، یا ان کو جڑ سے ہی ختم کر سکتا ہے۔ یعنی مکمل بحالی صحت ہو سکتی ہے۔

آیئے ایک جائزہ لیتے ہیں کہ ’طب حیات نو‘ کیسے، کن امراض اور شعبوں میں مددگار ہو سکتی ہے۔

(1) اسٹیم سیل تھراپی

اسٹیم سیل غیر مخصوص خلیات ہیں جو جسم میں پائے جانے والے مختلف خلیوں اور ان کے افعال میں فرق کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ Mesenchymal اسٹیم سیلز (MSCs) مختلف ذرائع سے حاصل کیے گئے ہیں، جیسے بون میرو یا ایڈیپوز ٹشو۔ اسٹیم سیلز میں خراب کارٹیلج کو دوبارہ پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔ کارٹیلج پیدا کرنے کے ذمہ دار خلیات، اس کی مرمت اور تخلیق نو کو فروغ دیتے ہیں۔ وہ ٹشو کی مرمت اور تخلیق نو کے لیے عمارت کے بلاکس کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اسٹیم سیل تھراپی نے بنیادی وجوہات کو مدنظر رکھتے ہوئے دائمی درد میں شاندار تخفیف کی ہے۔ مثال کے طور پر mesenchymal اسٹیم سیلز کے استعمال نے کمر کے دائمی درد کے علاج میں ٹشوؤں کی تخلیق نو کو فروغ دینے اور انٹرورٹیبرل ڈسکس میں سوزش کو کم کرنے کا بہترین کام کیا ہے۔

(2) ٹشو انجینئرنگ

ٹشو انجینئرنگ خلیات، ان کے درمیان مرکزی سہاروں، اور حیاتیاتی کیمیائی عوامل کو یکجا کرتی ہے تاکہ جسم کے باہر فنکشنل ٹشوز کی تعمیر کی جا سکے۔ یہ تعمیرات تباہ شدہ بافتوں کی مرمت یا تبدیل کرنے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ ایک معاون ماحول فراہم کر کے، ٹشو انجینئرنگ سیل کی نشوونما، تفریق اور بافتوں کی تخلیق نو کو فروغ دیتی ہے۔

ٹشو انجینئرنگ کی حکمت عملی، جیسا کہ بائیو میٹریل اسکافولڈز اور نمو کے عوامل کا استعمال، کارٹیلج کی تخلیق نو کے لیے بہترین معاون ماحول فراہم کر سکتی ہے۔ ان طریقوں کا مقصد خراب کارٹیلج کو تبدیل کرنا یا مرمت کرنا، جوڑوں کے افعال کو بحال کرنا اور درد کی علامات کو ختم کرنا ہے۔

(3) جین تھراپی

جین تھراپی بیماری کے علاج یا روک تھام کے لیے خلیات میں جینیاتی مواد کا شامل کرنا ہے۔ اسے ٹشو کی مرمت اور تخلیق نو میں شامل مخصوص جینوں کے افعال میں ترمیم کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جین تھراپی میں خلیات اور بافتوں کی تخلیق نو کی گنجائش بڑھانے کی صلاحیت ہے، جو دیرپا علاج کے اثرات فراہم کرتی ہے۔

(4) اوسٹیو ارتھرائٹس

اوسٹیو ارتھرائٹس جسم کے جوڑوں کی ایک بیماری ہے جس میں کارٹیلج (جو ہڈیوں کو جوڑتا ہے) ٹوٹنے لگتا ہے، جس سے درد میں اضافہ، جوڑوں کی سختی اور مریض کی نقل وحرکت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ ریجنریٹیو میڈیسن اوسٹیو ارتھرائٹس کے علاج کے لیے کئی امید افزا جہتیں پیش کرتی ہے۔

(5) پلیٹلیٹ سے بھرپور پلازما

’پی آر پی تھراپی‘ میں مریض کے خون سے پلیٹلیٹس کو الگ کرنا، ان کو یکجا کرنا اور متاثرہ جوڑوں میں بذریعہ انجکشن لگانا شامل ہے۔ ’پی آر پی‘ میں موجود نمو کے عوامل بافتوں کی شفایابی کو فروغ دے سکتے ہیں، سوزش کو کم کر سکتے ہیں۔ ٹینڈنائٹس، لیگامینٹ کی چوٹوں اور پٹھوں کے تناؤ جیسے حالات میں درد کو کم کر سکتے ہیں۔ پی آر پی تھراپی نے اوسٹیو ارتھرائٹس کے مریضوں میں درد کو کم کرنے اور جوڑوں کے افعال کو بہتر بنانے میں، بہت عمدہ طبی نتائج دیے ہیں۔

(6) دائمی درد کا علاج

دائمی درد دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیئے ریجنریٹیو میڈیسن دائمی درد کے انتظام اور بافتوں کی تخلیق نو کو فروغ دیتے ہوئے جدید اور محفوظ ترین حل پیش کرتی ہے۔

MNN

سخت ورزش انسانی جسم کے دفاعی نظام کو کمزور کر دیتی ہے، تحقیق

محققین کا کہنا ہے کہ سخت اور حد سے زیادہ ورزش کے فوری بعد انسانی جسم کا دفاعی نظام (امیون سسٹم) کمزور پڑ جاتا ہے۔ لوگوں کی بڑی تعداد جسمانی طور پر فٹ رہنے کے لیے شوقیہ ورزش کرتی ہے مگر بہت سے پیشے ایسے ہیں سخت ورزش جس کا لازمی حصہ ہوتی ہے۔ فائر فائٹنگ یعنی آگ بجھانے کی نوکری بھی ایک ایسا ہی شعبہ ہے جس سے وابستہ فائر فائٹرز کو فٹ رہنے کے لیے جسمانی ورزش باقاعدگی سے کرائی جاتی ہے۔ ملٹری میڈیکل ریسرچ نامی طبی جریدے میں شائع ہونیوالی تحقیق کے دوران 4700 فائر فائٹرز سے سخت ورزش کے بعد مائعات کے سالمے (مالیکیول) حاصل کیے گئے اور ان کا جائزہ لیا گیا۔ محققین کی ٹیم میں شامل پیسیفک نارتھ ویسٹ نیشنل لیبارٹری (پی این این ایل) کی بایومیڈیکل سائنس داں ارنیستو ناکایاسو کے مطابق سالموں کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ سخت ورزش کرنے کے فوری بعد ان افراد کے نظام تنفس کے وائرل انفیکشن سے متاثر ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حد سے زیادہ ورزش کرنے کی وجہ سے جسم کا دفاعی نظام سست پڑ جاتا ہے اور اس کی حملہ آور جراثیم سے مقابلے کی طاقت کمزور ہو جاتی ہے۔ معتدل ورزش کے انسانی جسم کے دفاعی نظام پر مثبت اثرات کی توثیق کرنے والی ان گنت اسٹڈیز موجود ہیں تاہم جسم کی بیماریوں سے لڑنے کی صلاحیت پر سخت ورزش کے اثرات اب تک موضوع بحث چلے آرہے ہیں۔ ناکایاسو اور ان کے ساتھی سائنس دانوں نے اپنی تحقیق کے لیے فائر فائٹرز کے جسم سے ورزش سے 45 منٹ پہلے اور بعد میں بلڈ پلازما، پیشاب اور لعاب کے نمونے حاصل کیے تھے۔ ان نمونوں کے تجزیے سے سائنس دانوں نے نتیجہ اخذ کیا کہ ورزش کے فوری بعد فائر فائٹرز کا جسمانی دفاعی نظام سست پڑ گیا تھا۔

MNN

بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا والدین اور بچوں دونوں کیلئے فائدہ مند

تعطیلات کو بچوں کے ساتھ معیاری وقت کے طور پر گزارنا نہ صرف بچوں کے لیے مفید نہیں بلکہ والدین کی صحت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں: 1) جذباتی بہبود: والدین اور بچوں کا ایک ساتھ وقت گزارنا جذباتی رشتے کو فروغ دیتا ہے اور تعلقات کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ یہ والدین اور بچوں دونوں کے لیے خوشی میں اضافہ، ذہنی تناؤ میں کمی اور تکمیل کے احساس کا باعث بنتا ہے۔ 2) ذہنی صحت: بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا مقصد کو زیادہ واضح اور خوشی کا احساس فراہم کرتا ہے جس سے والدین اور بچوں کی ذہنی صحت پر مثبت اثر پڑتا ہے۔ اس دوران چنچل سرگرمیوں یا گفتگو میں مشغول ہونا موڈ کو بہتر کرتا ہے اور اضطراب یا افسردگی کو کم کرتا ہے۔ 3) جسمانی سرگرمی: بیرونی سرگرمیوں، کھیلوں میں حصہ لینا یا صرف بچوں کے ساتھ کھیلنا جسمانی سرگرمی کی سطح کو بڑھاتا ہے۔ یہ والد اور بچوں دونوں کے لیے بہتر جسمانی صحت کو فروغ دیتا ہے، جس سے مجموعی فٹنس اور تندرستی میں مدد ملتی ہے۔ 4) تناؤ میں کمی: بچوں کے آس پاس رہنا اکثر ہنسی، تفریح ?? اور چنچل پن کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جو تناؤ کو دور کرنے کا کام کرتا ہے۔ بچوں کے ساتھ بات چیت والدین کیلئے کام سے متعلق تناؤ میں کمی لا سکتا ہے اور روزمرہ کے معمولات سے وقفے کا بہتر استعمال ہو سکتا ہے۔ 5) بہتر رابطہ: ایک ساتھ وقت گزارنا کھلے ماحول میں مواصلات یعنی براہ راست رابطے کی اجازت دیتا ہے اور ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ اس سے فیملی میں جذباتی وابستگی مضبوط ہوتی ہے اور بچوں کی جذباتی نشوونما کے لیے معاون ماحول پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ 6) مثالی شخصیت اور سیکھنے کے مواقع: وہ والد جو اپنے بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارتے ہیں اکثر زندگی کے اہم اسباق، اقدار اور مہارتیں اپنے بچوں میں منتقل کرتے ہیں۔ بچے مشاہدہ کر کے سیکھتے ہیں، اور مثبت رول ماڈلنگ ان کی نشوونما پر دیرپا اثر ڈالتی ہے۔ 7) اعتماد پر مبنی رشتہ: تعطیلات کو بچوں کے ساتھ معیاری وقت کے طور پر گزارنا مضبوط تعلقات استوار کرنے میں مدد دیتا ہے اور تحفظ اور اعتماد کی فضا قائم کرتا ہے۔ یہ جو بچوں کی صحت مند نشوونما کے لیے بہت ضروری ہے۔ 8) والدین کی صلاحیتیں: بچوں کے ساتھ وقت گزارنے سے والدین ان کی ضروریات، دلچسپیوں اور چیلنجوں کو بہتر طریقے سے سمجھ سکتے ہیں۔ یہ تفہیم والدین کی بہتر مہارتوں اور زیادہ موثر رہنمائی میں معاون ہے۔ MNN

تیل کے مختلف استعمال اور طبی فوائد

انسانی صحت وتن درستی کا دارومدار عمدہ ماحول، بہترین آب وہوا، فطری طرز بودوباش، متوازن ومعیاری خوراک اور تعمیری معمولات پر ہوتا ہے۔ متوازن خوراک میں اناج، پھل، سبزیاں ترکاریاں اور بیج یا بیجوں کے تیل شامل ہیں۔ تیل انسانی بدن کی خوبصورتی ملائمت اور تراوت کا لازمی حصہ ہیں۔ مختلف اقسام کے تیل ہماری روزمرہ خوراک کا حصہ بھی ہوتے ہیں۔ ہمارے گھروں میں کھانا بناتے وقت کوکنگ آئل، بناسپتی یا دیسی گھی، سرسوں کا تیل یا زیتون کے تیل میں سے کوئی ایک لازمی استعمال کیا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم میں سمجھدار معالجین مختلف امراض سے چھٹکارا پانے کے لیے مختلف تیلوں سے بدن پر مالش کرواتے تھے۔ جسمانی واعصابی دردوں کمر درد، چوٹ، موچ اور گھٹنیا سے نجات دلانے کے لیے تلوں کا تیل، روغن زیتون اور کئی دوسرے تیل بڑے اعتماد سے استعمال کرائے جاتے تھے۔ موجودہ دور میں خون گاڑھا ہونے سے پیدا ہونے والی بیماریاں جیسے امراض قلب، کولیسٹرول، یورک ایسڈ، ذیابیطس، امراض گردہ، جگر کی بیماریوں اور فالج، برین ہیمرج وغیرہ مسلط ہونے کے ڈر سے معالجین قدرتی تیل کے استعمال کا مشورہ دینے لگے ہیں۔ تیلوں میں چکنائی پائی جاتی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق چکنائیاں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک مفید چکنائی دوسری مضر چکنائی۔ مفید چکنائی انسانی بدن کی حرارت سے پگھل جاتی ہے جسے ’ان سیچوریٹڈ فیٹس‘ کہا جاتا ہے۔ دوسری مضر صحت چکنائی کو سیچوریٹڈ فیٹ کہا جاتا ہے۔ دیسی گھی، سرسوں، زیتون، مونگ پھلی، بادام اور سویابین وغیرہ کا تیل انسانی صحت کے لیے مفید خوردنی تیل سمجھے جاتے ہیں۔ جبکہ ناریل اور سورج مکھی وغیرہ کے تیل سیچوریٹڈ فیٹس ہونے کے سبب کسی حد تک مضر صحت خیال کیے جاتے ہیں۔ دیسی گھی سے متعلق ایک تو جدید طب سے وابستہ معالجین نے غلط فہمیاں بہت زیادہ پھیلا دی ہیں، دوسرے دیسی گھی خاصا مہنگا بھی ہے۔ عام آدمی کی قوت خرید سے ہی دور ہے۔ دیسی گھی دماغی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے، بدن کو فربہ اور خوبصورت بنانے اور قوت مدافعت بڑھانے کا بہترین قدرتی ذریعہ ہے۔ دیسی گھی وٹامن ڈی کا بہترین قدرتی ماخذ بھی ہے۔ ایسے بچے جن کی جسامت کمزور ہو، مناسب نشوونما نہ ہو رہی ہو تو بچے کے بدن پر دیسی گھی کی مالش کر کے تھوڑی دیر سن باتھ یعنی دھوپ میں لٹانے سے بچے کی نشوونما میں بہتری اور جسامت میں مضبوطی آنے لگتی ہے۔ اسی طرح زیتون کا تیل بھی ہمارے ملک کی پیداوار نہ ہونے کے باعث مہنگا پڑتا ہے اور اس کے خالص ہونے پر بھی سوالیہ نشان اپنی جگہ ہے۔ منافع خور تاجر مبینہ طور پر عام کوکنگ آئل کو ہی زیتون کی خوشبو اور رنگ دے کر فروخت کرنے میں مصروف ہیں۔ بدنصیبی ہے کہ ایک زرعی ملک ہونے کے باوجود ہماری مقامی اجناس جیسے سرسوں، مونگ پھلی، مکئی، سورج مکھی وغیرہ کی کاشت اپنی ضرورت سے بہت کم ہے۔ حالیہ شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق ہم اپنی ضرورت کا 75 فیصد خوردنی تیل بیرون ممالک سے درآمد اور صرف 25 فیصد تک مقامی تیل استعمال کر پاتے ہیں۔ حالانکہ ایک زرعی ملک ہونے کے ساتھ ساتھ سرسوں، سویابین، مکئی، سورج مکھی اور مونگ پھلی وغیرہ کی کاشت کے لیے ہماری زمینیں اور آب وہوا بھی موزوں ہے۔ لاپرواہی اور بے دھیانی کی وجہ سے ملک کے قیمتی زرمبادلہ کا نقصان ہو رہا ہے۔ حکومتی اور حکمانہ ذمے داران سے ہماری گزارش ہے کہ سرسوں، سویابین، مکئی، سورج مکھی اور مونگ پھلی وغیرہ کی کاشت پر بھرپور توجہ دے کر نہ صرف ہم اپنی ملکی خوردنی ضروریات پوری کر سکتے ہیں بلکہ برآمد کر کے ملکی زرمبادلہ میں اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ یوں تو تلوں کی کاشت بھی ہمارے ہاں وسیع بنیادوں پر ہو سکتی ہے اور ہو بھی رہی ہے لیکن طبی ماہرین تلوں کا تیل پکانے کے لیے تجویز نہیں کرتے۔ تلوں کے تیل کا زیادہ استعمال بیرونی طور پر بدن کو گرمانے، جسمانی واعصابی دردیں بھگانے، چوٹ، موچ، کمر اور جوڑوں کے درد سے پیچھا چھڑانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ ماہرین کے خیال میں تلوں کا تیل ثقیل ہوتا ہے جو نظام ہضم کی کارکردگی کو متاثر کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔ اگر سرکاری سطح پر مقامی طور سرسوں، سورج مکھی، مکئی، بنولہ، مونگ پھلی اور سویابین کی کاشت پر توجہ دی جائے تو ملکی زرمبادلہ بچانے کے ساتھ عوام الناس کو جان لیوا اور موذی امراض سے بھی محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ سرسوں کے تیل کے حوالے سے ایک وضاحت ضروری ہے کہ سرسوں کی کئی اقسام ہیں، جن میں رایا دیسی سرسوں، توریا تارامیرا اور گوبھی سرسوں کینولا آئل شامل ہیں۔ دیسی عام سرسوں جسے رایا بھی کہا جاتا ہے کے تیل میں 50 فیصد تک تیزابی مادے ہونے کی وجہ سے یہ تیل کھانے کے لیے موزوں نہیں ہوتا۔ اس سے کھانا بدمزہ اور تلخ سا ہو جاتا ہے، جسے کھانے میں دقت پیش آتی ہے۔ کینولا آئل جسے گوبھی سرسوں کا نام دیا جاتا ہے اس کا تیل کھانے کیلئے بہترین سمجھا جاتا ہے۔ گوبھی سرسوں کینولا آئل میں تیزابی مادوں کی مقدار بھی کم ہوتی ہے، یوں اس میں پکایا ہوا کھانا ذائقے اور لذت سے بھرپور ہوتا ہے۔ کینولا آئل تندرستی برقرار رکھنے کے لیے بھی بہترین مانا جاتا ہے۔ یہ نہ جمنے والی چکنائی ہے اور خون کی نالیوں میں جمتا نہیں اور نہ ہی خون گاڑھا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ سورج مکھی کے تیل میں اگرچہ جمنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے تاہم کیمیائی پروسس سے گزار کر اسے بھی خوردنی معیار کے لائق بنایا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں صابن سازی کی صنعت میں سورج مکھی کے تیل کا استعمال کر کے ہم ملکی زرمبادلہ بچا سکتے ہیں۔ زیتون کے تیل کو کھانوں میں شامل کرنا صحت کے لیے بے حد مفید ہے۔ زیتون کا مزاج گرم خشک ہے اور یہ دل ودماغ، اعصاب اور جگر ومعدے کو تقویت دیتا ہے۔ لیکن پاکستان کی مقامی فصل نہ ہونے کے سبب کافی مہنگا پڑتا ہے۔ تاہم صاحب استطاعت زیتون کے تیل کو اپنی خوراک میں شامل کر کے لاتعداد مہلک اور جان لیوا امراض سے محفوظ ہو سکتے ہیں۔ زیتون کے تیل اور روغن بادام کے استعمال سے متعلق دھیان رہے کہ انہیں آگ پر پکانے سے ان کے مفید صحت مند اجزا جل جاتے ہیں اور یہ خاطر خواہ صحت بخش ثابت نہیں ہوتے۔ زیتون کے تیل اور روغن بادام کو سبزیاں ابال کر شامل کرنے سے ہی ان کے صحت بخش اجزا سے مکمل استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح دودھ، پھلوں کے جوسز یا شوربے والے سالن میں حسب ضرورت وگنجائش شامل کر کے ان کے بھرپور فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ روغن بادام بدن ودماغ کی خشکی ختم کرنے کا بھی بہترین ذریعہ ہے۔ جسم پر مالش کرنے سے بدن کے مسام کھلتے ہیں اور جلدی خلیات میں آکسیجن کی جاذبیت بڑھ کر صحت وتوانائی کا سبب بنتی ہے۔ بادام روغن نیم گرم دودھ میں ملا کر پینے سے قبض سے نجات ملتی ہے اور بے خوابی کے مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ مونگ پھلی کا تیل بھی ان سیچوریٹڈ خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ ملکی غذائی ضروریات کے تحت تجارتی طور پر مونگ پھلی کی کاشت بھی بڑھانی چاہیے، اس سے صحت افزا خوردنی تیل بھی عام دستیاب ہو سکتا ہے اور ملکی زرمبادلہ کی بچت بھی کی جا سکتی ہے۔ مونگ پھلی کے تیل کو طبی ماہرین صحت بخش اور قلب دوست خیال کرتے ہیں۔ یہ دل کی حفاظت کرتا ہے۔

MNN

نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ کے لیے اسٹوکس اور اٹکنسن کی واپسی

نئی دہلی (ایم این این):انگلینڈ نے نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے اور فیصلہ کن ٹیسٹ میچ کے لیے بین اسٹوکس اور گس اٹکنسن کو ٹیم میں واپس بلایا ہے۔ انگلینڈ نے اسٹوکس اور اٹکنسن کے ۱۵ر رکنی اسکواڈ میں لوٹنے کے بعد سونی بیکر، جیمز ریو اور ہیری کروکو مبے کو ریلیز کر دیا ہے۔ بیکر اور ریو نے دی اوول میں اپنا ٹیسٹ آغاز کیا تھا، جہاں انگلینڈ کو ۲۵۳ر رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ دونوں ہی اثر چھوڑنے میں ناکام رہے تھے۔ بیکر نے ۱۶۱ر رن دے کر ۳ر وکٹ لیے جبکہ ریو نے بھی ۴۴ر رن اور ۱۵ر رن بنائے اور وکٹ کیپنگ میں بھی دشواری کا سامنا کیا۔ ٹیم میں جارڈن کاکس کو برقرار رکھا گیا ہے۔ برینڈن میکولم نے دوسرے ٹیسٹ کے بعد تصدیق کر دی تھی کہ اسٹوکس تیسرے ٹیسٹ میں ٹیم کی کپتانی کرنے کے لیے لوٹیں گے۔ اسٹوکس اور اٹکنسن کو دی اوول ٹیسٹ کے لیے انتخاب کے اہل نہیں مانا گیا تھا، کیونکہ لارڈز میں پہلے ٹیسٹ کی جیت کے بعد دونوں نے ٹیم پروٹوکول کی خلاف ورزی کی تھی۔ ای سی بی کی جانچ میں اب یہ نتیجہ نکلا ہے کہ اسٹوکس اس واقعہ میں ملوث نہیں تھے'' اور'' انہوں نے نائٹ کلب کے واقعے کو دیکھا بھی نہیں تھا'' جبکہ اٹکنسن ''اغیر کسی اکساوے کے ہوئے حملوں کے شکار تھے اور انہوں نے کسی طرح کا رد عمل نہیں دیا۔

مواقع ضائع کیے، غلطیوں سے سبق سیکھیں گے: ہرمن پریت کور

نئی دہلی (ایم این این):ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے جنوبی افریقہ کے خلاف چھ وکٹوں سے شکست کے بعد اعتراف کیا ہے کہ ان کی ٹیم میچ کے دوران ملنے والے مواقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہی، تاہم باقی دو لیگ میچوں میں بہتر کارکردگی دکھانے کے لیے پرعزم ہے۔ خواتین کے ٹی ۲۰ ر ورلڈ کپ میں اتوار کی شب ہونے والے مقابلے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے ہرمن پریت کور نے کہا کہ ٹیم کے پاس میچ میں واپسی کے کئی مواقع موجود تھے، لیکن کھلاڑیاں انہیں کامیابی میں تبدیل نہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا'' ہمارے پاس کچھ اچھے مواقع آئے تھے لیکن ہم ان سے فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ تاہم ابھی دو میچ باقی ہیں اور ہم ان میں بہتر کھیل پیش کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔'' ہندوستانی کپتان نے بولنگ کے شعبے میں شری چرنی اور شیفالی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ دونوں نے عمدہ بولنگ کی، لیکن دیگر بولرس کی جانب سے انہیں خاطر خواہ تعاون حاصل نہیں ہوا۔ ہرمن پریت کور نے کہا'' گیند ٹرن ہو رہی تھی اور شیفالی اور شری چرنی نے بہترین بولنگ کی۔ دیگر بولرس کو ان سے سیکھنا چاہیے کہ ایسے وکٹوں پر کس طرح گیندبازی کی جاتی ہے۔'' انہوں نے فیلڈنگ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ٹیم ہمیشہ اچھی فیلڈنگ پر توجہ دیتی ہے۔

`میں خود پر بہت غصہ کر رہا تھا: عالمی ریکارڈ بنانے کے بعد لیونیل میسی کا اعتراف

نئی دہلی (ایم این این):ارجنٹینا کے کپتان لیونیل میسی نے آسٹریا کے خلاف ۰-۲ر گول کی فتح میں ۲ر گول کر کے عالمی کپ کی تاریخ میں نیا ریکارڈ قائم کر لیا ہے۔ لیونل میسی نے میچ کے ۳۸ر ویں منٹ میں پہلا گول کر کے عالمی کپ میں اپنے گولز کی تعداد ۱۷ر تک پہنچائی اور ٹورنامنٹ کی تاریخ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے۔ بعد ازاں میسی نے اضافی وقت میں دوسرا گول کر کے اپنے گولز کی مجموعی تعداد ۱۸ر کر لی۔ میچ کے بعد میسی نے میڈیا سے گفتگو کے دوران اعتراف کیا کہ پہلی ایک پنالٹی ضائع ہونے پر میں خود پر بہت غصہ اور ناراض تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ ضائع شدہ پنالٹی کے بعد ٹیم نے بہترین واپسی کی اور اہم ۳ر پوائنٹس حاصل کیے۔ واضح رہے کہ ۳۹ر سالہ فٹبال اسٹار نے اس سے قبل بھی عالمی کپ میں پنالٹی مواقع ضائع کیے ہیں۔ میسی کا کہنا ہے کہ ارجنٹینا ہر مقابلے میں فتح کے لیے میدان میں اترتا ہے اور ٹیم ۹ر پوائنٹس کے ساتھ اگلے مرحلے میں جانا چاہتی ہے۔ ارجنٹینا نے اس سے پہلے الجزائر کو ۰-۳ر گول سے شکست دی تھی جہاں میسی نے ہیٹ ٹرک اسکور کی تھی۔ رپورٹس کے مطابق ارجنٹینا کے کوچ لیونیل اسکالانی آئندہ میچ میں میسی کو آرام دینے پر غور کر سکتے ہیں۔ میروسلاو کلوز نے لیونل میسی کو تاریخ کا بہترین فٹبالر قرار دے دیا ارجنٹینا کے کپتان لیونل میسی نے آسٹریا کے خلاف ۰-۲ر گول کی فتح میں دو گول کر کے ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی کا اعزاز حاصل کر لیا۔ ان کے ورلڈ کپ گولز کی مجموعی تعداد ۱۸ر ہو گئی۔ میسی نے جرمنی کے سابق اسٹرائیکر میروسلاو کلوز کا ریکارڈ توڑ دیا، جن کے نام ۱۶ر ورلڈ کپ گول تھے۔ اس کے ساتھ ہی میسی نے برازیل کی مشہور فٹبالر مارتا کے ۱۷ر ورلڈ کپ گولز کا ریکارڈ بھی پیچھے چھوڑ دیا۔

سمانتھا کی ''ماانتی بنگارم'' نے پہلے ویک اینڈ میں 41ر کروڑ روپے کمائے

نئی دہلی (ایم این این):اداکارہ سمانتھا روتھ پربھو کی نئی تیلگو فلم ''ماانتی بنگارم'' نے ریلیز کے پہلے ہی ویک اینڈ میں باکس آفس پر اپنی مضبوط موجودگی درج کرا دی ہے۔ فلم نے جمعہ سے اتوار تک مسلسل ترقی کرتے ہوئے نہ صرف ناظرین کی توجہ حاصل کی بلکہ یہ بھی ثابت کر دیا کہ مضبوط مواد اور مثبت زبانی تشہیر بڑی اسٹار پاور کے بغیر بھی کامیابی دلا سکتی ہے۔ Sacnilk کے مطابق فلم نے اپنے پہلے تین دنوں میں ہندوستان میں ۲۳ر۱۰ء کروڑ روپے نیٹ کمائے، جبکہ ہندوستانی گراس کلیکشن ۲۶ر۶۹ء کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ بیرون ملک مارکیٹس میں بھی فلم کو مثبت رد عمل ملا جہاں اس نے ۱۵ر۱۰ء کروڑ روپے کا مجموعی کاروبار کیا۔ اس طرح پہلے ویک اینڈ کے اختتام تک فلم کا دنیا بھر کا مجموعی کلیکشن ۴۱ر۷۹ء کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ فلم کی کارکردگی کا سب سے نمایاں پہلو اس کا مسلسل بڑھتا ہوا رجحان رہا۔ ''ماانتی بنگارم'' نے جمعہ کو ۵ر۳۵ء کروڑ روپے نیٹ کے ساتھ آغاز کیا۔ سنیچر کو کمائی بڑھ کر ۷ر۶۵ء کروڑ روپے تک جا پہنچی جبکہ اتوار کو فلم نے ۳۲ر فیصد مزید اضافہ کرتے ہوئے ۱۰ر۱۰ء کروڑ روپے کا شاندار کلیکشن کیا، جو اس کی اب تک کی سب سے بڑی یومیہ کمائی ہے۔ فلم کی آکیوپنسی میں بھی مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ جمعہ کو مجموعی آکیوپنسی ۳۱ر۹ء فیصد رہی، جو سنیچر کو بڑھ کر ۴۴ر۶ء فیصد اور اتوار کو ۵۳ر۴ء فیصد تک پہنچ گئی۔

کوہلی، بمراہ اور اکشر پٹیل کی واپسی، انگلینڈ کے خلاف ہندوستانی ون ڈے ٹیم کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این):انگلینڈ کے خلاف آئندہ تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے، جس میں ورات کوہلی، جسپریت بمراہ اور اکشر پٹیل کی واپسی ہوئی ہے۔ تاہم رویندر جڈیجا کو ابھی ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا۔ ہندوستانی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کی جانب سے اتوار کو جاری کردہ ٹیم میں ورات کوہلی کا انتخاب ان کی فٹنیس سے مشروط رکھا گیا ہے۔ اگر وہ مکمل طور پر فٹ قرار پاتے ہیں تو سیریز میں حصہ لیں گے۔ دوسری جانب افغانستان کے خلاف چنئی میں تیسرے ون ڈے میں سنچری بنانے والے یشسوی جیسوال کو ٹیم میں جگہ نہیں ملی جبکہ حال ہی میں ہندوستان کے لیے متاثر کن آغاز کرنے والے ہرش دوبے اور پرنس یادو بھی منتخب نہیں ہو سکے۔ البتہ گرنور برار کو اسکواڈ میں برقرار رکھا گیا ہے۔ کوہلی، بمراہ اور اکشر کی واپسی کے لیے یشسوی جیسوال، ہرش دوبے اور پرنس یادو کو ٹیم سے باہر کیا گیا ہے۔ آل راؤنڈرز کے طور پر واشنگٹن سندر، اکشر پٹیل اور نتیش کمار ریڈی ٹیم کا حصہ ہیں، جبکہ اسپن شعبے میں بھی اہم آپشن ہوں گے۔ تیز گیندبازی کی ذمہ داری جسپریت بمراہ، پرسدھ کرشنا، ہرشیت رانا، ارشدیپ سنگھ اور گرنور برار کے کندھوں پر ہوگی۔ بی سی سی آئی نے یہ بھی بتایا کہ ورون چکرورتی بائیں پیر کی انجری سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور فی الحال بنگلورو میں واقع سینٹر آف ایکسیلنس میں بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ اسی وجہ سے وہ آئرلینڈ کے خلاف ٹی ۲۰ر سیریز میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ سیریز کا پہلا ون ڈے ۱۴ر جولائی کو اجبسٹن میں ہندوستانی وقت کے مطابق دوپہر ساڑھے ۳ر بجے کھیلا جائے گا۔ دوسرا میچ ۱۶ر جولائی کو صوفیہ گارڈنز میں شام ساڑھے ۵ر بجے شروع ہوگا، جبکہ تیسرا اور آخری ون ڈے ۱۹ر جولائی کو لارڈز میں دوپہر ساڑھے ۳ر بجے کھیلا جائے گا۔ انگلینڈ کے خلاف ہندوستانی ون ڈے ٹیم: شبھمن گل (کپتان)،

فیفا ورلڈ کپ: برازیل کے لیے راحت کی خبر، نیمار کی ٹیم کے ساتھ ٹریننگ

نئی دہلی (ایم این این):فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء سے قبل برازیل کی ٹیم کے لیے کچھ راحت کی خبر ہے۔ اسٹار فٹبالر نیمار انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد ٹیم کے ساتھ مکمل ٹریننگ میں واپس آ گئے ہیں۔ انہیں سکاٹ لینڈ کے خلاف میچ کے لیے ابتدائی گیارہ میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ ۳۴ر سالہ سانتوس کھلاڑی ٹورنامنٹ کے آغاز سے قبل زخمی ہو گئے تھے۔ انہیں گریڈ ۲ر کے بچھڑے کے تناؤ کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے وہ پہلے دو میچ نہیں کھیل پائے۔ تاہم، انہوں نے گزشتہ ہفتے کچھ تربیت دوبارہ شروع کی تھی اور اب وہ پوری طرح فٹ ہیں اور ٹیم کے ساتھ پریکٹس کر رہے ہیں۔ نیمار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی تربیتی مشقوں کی جھلکیں شیئر کیں، اس کا کیپشن دیا'' خدا کا شکر ہے، میں بہت خوش ہوں۔'' جمعہ کو، برازیل کے منیجر کارلو اینسیلوٹی نے اعلان کیا کہ ۳۴ر سالہ نیمار گریڈ ۲ر کے بچھڑے کے تناؤ سے صحت یاب ہو گئے ہیں اور انہیں میامی میں اسکاٹ لینڈ کے خلاف بدھ کے گروپ سی کے فائنل میچ کے لیے میچ ڈے اسکواڈ میں شامل کیا جائے گا۔ ٹیم کے ساتھی لوکاس پیکیٹا نے کہا کہ نیمار کی آمد سے پانچ بار کے عالمی چیمپئن کے حوصلے بلند ہوں گے۔ مڈفیلڈر نے اتوار کو صحافیوں کو بتایا'' نیمار کی واپسی سے ہم سب خوش ہیں۔ وہ ہماری قومی ٹیم کے لیے ایک بہت اہم کھلاڑی ہے، جس کی شاندار تاریخ ہے اور وہ ہمارے لیے اہم کھلاڑی ثابت ہو سکتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ وہ جلد از جلد میدان میں واپس آ جائیں گے۔'' نیمار برازیل کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں جنہوں نے ٹیم کے لیے ۱۲۸ر میچوں میں ۷۹ر گول کیے ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ: ایمباپے کی شاندار کارکردگی، فرانس نے عراق کو روند دیا

نئی دہلی (ایم این این): کپتان کائیلیان ایمباپے کی شاندار کارکردگی کی بدولت فرانس نے پیر کی رات بارش سے متاثرہ میچ میں عراق کو ۰-۳ر گول سے شکست دے دی۔ فرانس کے اسٹار کھلاڑی ایمباپے نے دو گول کیے۔ ایک موسم کی وجہ سے کھیل میں تعطل آنے سے پہلے اور دوسرا وقفے کے بعد۔ جس سے ۲۰۱۸ء ورلڈ کپ چیمپئن ٹیم نے کمزور عراق ٹیم کے خلاف ۰-۳ر گول سے آسان کامیابی حاصل کی۔ ان دو گولز کے ساتھ ایمباپے کے اس سال کے ٹورنامنٹ میں گولز کی مجموعی تعداد چار ہو گئی، لیکن شاید اس سے بھی زیادہ متاثر کن بات یہ ہے کہ اس سے ان کے کریئر میں ورلڈ کپ کے کل گولز کی تعداد ۱۶ر تک پہنچ گئی۔ جو جرمن لیجنڈ میروسلاو کلوز کے برابر ہے، جن کے ہمہ وقت گولوں کے ریکارڈ کی برابری لیونل میسی نے ارجنٹائنا کے ابتدائی دو میچوں کے دوران کی اور بعد میں اسے توڑ بھی دیا۔ ورلڈ کپ میں ریکارڈ چھٹی مرتبہ ایک سے زیادہ گول کرنے کے ریکارڈ کے ساتھ، ایمباپے نے برازیل کے لیجنڈ رونالڈو کو بھی پیچھے چھوڑ دیا، جن کے نام ۱۵ر گول ہیں۔ میچ کے آغاز ہی سے فرانس نے گیند پر مکمل کنٹرول برقرار رکھا۔ موسلا دھار بارش کے درمیان فرانسیسی کھلاڑیوں نے عراق پر مسلسل اٹیک کیے اور ۱۴ر ویں منٹ میں انہیں کامیابی اس وقت ملی جب مائیکل اولس کے بہترین پاس پر کپتان کلائن ایمباپے نے باکس کے ٹھیک باہر سے ایک شاندار لیفٹ فٹ کرلنگ شاٹ لگا کر فرانس کو ۰-۱ر گول کی ابتدائی برتری دلادی۔ اس کے بعد عراق نے بھی کئی کوششیں کیں، لیکن وہ ناکام رہے۔

ورلڈ کپ 26ء کے بعد ریٹائرمنٹ کا اشارہ، نُصیر مزراوی حفظِ قرآن، امامت کے خواہاں

نئی دہلی (ایم این این):مراکش اور مانچسٹر یونائیٹڈ کے تجربہ کار دفاعی کھلاڑی نُصیر مزراوی ایک مرتبہ پھر خبروں کی زینت بن گئے ہیں، تاہم اس بار وجہ ان کی کارکردگی نہیں بلکہ مستقبل کے حوالے سے ان کے مستقبل کے عزائم ہیں۔ ۲۸ر سالہ فٹبالر کا مارچ ۲۰۲۶ء میں دیا گیا ایک انٹرویو فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے دوران دوبارہ سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا ہے، جس میں انہوں نے اشارہ دیا تھا کہ وہ ورلڈ کپ کے بعد پیشہ ورانہ فٹبال کو خیرباد کہنے پر غور کر سکتے ہیں۔ مزراوی نے انٹرویو میں کہا تھا کہ ''میں ورلڈ کپ کے بعد ریٹائر ہونے کا فیصلہ کر سکتا ہوں، زندگی مختصر ہے، میں قرآن حفظ کرنا چاہتا ہوں اور ایک دن مسجد کا امام بننا چاہتا ہوں۔'' ان کے اس بیان نے فٹبال حلقوں اور سوشل میڈیا پر وسیع بحث چھیڑ دی ہے۔ تاہم انہوں نے تاحال کسی باضابطہ ریٹائرمنٹ کا اعلان نہیں کیا اور مستقبل کے تمام امکانات کھلے رکھے ہیں۔ بعد ازاں ایک پوڈ کاسٹ گفتگو میں مزراوی نے اپنے روحانی سفر کے بارے میں مزید تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ ''میں نے رمضان میں قرآن پڑھا، لیکن رمضان کے بعد اتنا زیادہ نہیں۔ یہیں سے میں نے اپنے سفر کا آغاز کیا۔ ورلڈ کپ کے بعد میں نے قرآن حفظ کرنے کا فیصلہ کیا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ نماز کے دوران وہ صرف چند سورتیں پڑھتے تھے اور انہیں محسوس ہوا کہ انہیں قرآن سے زیادہ گہرا تعلق پیدا کرنا چاہیے، جس کے بعد انہوں نے حفظ قرآن کا ارادہ کیا۔ اسلامی روایت میں مکمل قرآن مجید حفظ کرنا ایک طویل اور محنت طلب عمل سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح امامت صرف قرآن یاد کرنے تک محدود نہیں بلکہ دینی علوم، اخلاقی رہنمائی اور کمیونٹی کی قیادت کی ذمہ داریوں پر بھی مشتمل ہوتی ہے۔ نیدرلینڈز کے شہر لیڈر ڈورپ میں مراکشی والدین کے ہاں پیدا ہونے والے مزراوی نے اجیکس کی مشہور اکیڈمی سے فٹبال کی تربیت حاصل کی۔ بعد ازاں وہ یورپ کے بڑے کلبوں اجیکس، بائرن میونخ اور مانچسٹر یونائیٹڈ کی نمائندگی کرتے رہے۔ ان کے مذہبی رجحان کی جھلک ماضی میں بھی کئی مرتبہ سامنے آ چکی ہے۔ ۲۰۱۹ء کے یوئیفا چیمپئنز لیگ سیمی فائنل کے دوران مزراوی اور ان کے ساتھی حکیم زیاش کی میچ کے دوران روزہ افطار کرنے کی تصاویر سوشل میڈیا پر خاصی وائرل ہوئی تھیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,